مسنون دعائیں

جمع وترتیب:

ابو اسامہ منصور احمد مدنی

تقدیم وتعارف:

ادیب العصر مولانا ابو العاص وحیدی صاحب حفظہ اللہ ورعاہ

استاذ کلیۃ الصفا ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر، یوپی

ناشر:

مرکز السلام التعلیمی الخیری

جروا روڈ، تلسی پور، ضلع بلرام پور، یوپی

مسنون دعائیں

جمع وترتیب:

ابو اسامہ منصور احمد مدنی

تقدیم وتعارف:

ادیب العصر مولانا **ابو العاص وحیدی صاحب** حفظہ اللہ ورعاہ

استاذ کلیۃ الصفا ڈومریاگنج، سدھارتھ نگر، یوپی

ناشر:

مرکز السلام التعلیمی الخیری

جروا روڈ، تلسی پور، ضلع بلرام پور، یوپی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : مسنون دعائیں

جمع وترتیب : ابواسامہ منصوراحمد مدنی

پتہ :تلسی پور، جرواروڈ (شتلا پور) ضلع بلرام پور، یوپی، 271208 انڈیا

تقدیم وتعارف : ادیب العصر مولانا ابوالعاص وحیدی صاحب

استاذ کلیۃ الصفا ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر، یوپی

ایڈیشن :تیسراایڈیشن

سن اشاعت : جولائی 2023ء

تعداد :2000

ناشر

مرکز السلام التعلیمی الخیری

جرواروڈ، تلسی پور، ضلع بلرام پور، یوپی

ملنے کے پتے

* طاہرہ گرلس انٹر کالج جرواروڈ، تلسی پور، ضلع بلرام پور یوپی

* فوزان پبلک اسکول جرواروڈ، تلسی پور، ضلع بلرام پور، یوپی

* نجاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، بالاپور، جرواضلع بلرام پور، یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقدیم وتعارف

ادیب العصر مولانا ابوالعاص وحیدی صاحب
استاذ کلیۃ الصفا ڈومریا گنج
سدھارتھ نگر، یوپی

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام على محمد سيد المرسلين وعلى اٰله واصحابه اجمعين، اما بعد!

اللہ تعالیٰ کو مشکلات میں پکارنا اور الحاح وزاری کے ساتھ اس سے دعا کرنا توحید الوہیت اور عبادت کا اہم اور بنیادی تقاضا ہے۔ دعا روح عبادت اور مغز عبادت ہے، دعا مومن کا ہتھیار ہے، جس کے ذریعہ سے وہ زندگی کے مصائب وآلام اور مسائل ومشکلات

کا مقابلہ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا اکیلا مالک ومختار ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہر ایک کا نفع ونقصان ہے۔اس لئے ہر انسان کوصرف اسی سے دعا کرنا چاہئے۔ وہ سب کی پکار براہ راست سنتا ہے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن:60)

''تمہارے رب نے فرمایا: اے لوگو! مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا''۔

اللہ تعالیٰ سے بغیر کسی واسطہ ووسیلہ کے دعا کرنا چاہئے۔اس کی طاقت وقدرت بہت بڑی ہے۔ وہ انسان کی رگ جاں اور رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ

نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (ق،16)

''ہم نے انسان کو پیدا کیا، اس کے دل کے خیالات سے واقف ہیں اور اہم اس سے اس کی رگ جاں سے بھی زیادہ قریب ہیں''۔

تمام انبیاء براہ راست اللہ تعالیٰ ہی سے دعا کرتے تھے۔ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تمام عبادات اور مختلف حالات واوقات کی دعائیں کتب حدیث میں موجود ومنقول ہیں۔ انسانی زندگی میں دعا کی تاثیر واہمیت کے بارے میں سلمان فارسی سے مروی درج ذیل حدیث ملاحظہ ہو:

لایرد القضاء الا الدعاء ولایزید فی العمر الا البر (جامع الترمذی، 2139، (اس حدیث کوعلامہ البانی نے صحیح الترغیب والترہیب میں اور شعیب ارنا ووط نے ''تخریج مشکل

الآثار'' میں حسن لغیرہ کہا ہے)

''دعا قضائے الٰہی کو ٹال دیتی ہے اور نیکی عمر میں برکت کا سبب بنتی ہے''۔

اس حدیث میں جو کہا گیا ہے کہ دعا قضائے الٰہی کو ٹال دیتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ دعا قضائے معلق کو ٹال دیتی ہے یعنی وہ تقدیر الٰہی جو کسی چیز پر موقوف ہو، رہی قضائے مبرم یعنی قطعی وحتمی تقدیر جیسے کسی کی عمر اور موت وغیرہ تو دعا کی وجہ سے اس میں تقدیم وتاخیر نہیں ہوسکتی۔

یہاں شاعر مشرق علامہ اقبال کا ایک شعر قابل ذکر ہے۔ وہ مردِ مومن کے زور بازو اور قوت تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

کوئی اندازہ کرسکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردمومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

اس شعر میں نگاہِ مرد مومن سے مراد دعائے مرد مومن ہے، جو قضائے الٰہی (تقدیر معلق) کو بدل دیتی ہے۔ اسی طرح علامہ اقبال نے اپنے مخصوص ادبی انداز میں حدیث مذکور کی طرف اشارہ کیا ہے جسے حدیثی تلمیح کہا جائے گا۔

بہرحال انسانی زندگی میں عموماً اور نگاہ مرد مومن میں خصوصاً دعا کو بڑا مقام حاصل ہے۔ اسی بنا پر اذکار و ادعیہ کے موضوع پر عربی و اردو میں متعدد چھوٹی و بڑی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی زیر نظر رسالہ ''مسنون دعائیں'' بھی ہے جس کے مؤلف عزیز گرامی مولانا منصور احمد مدنی حفظہ اللہ وتولاہ ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے دعوت و تعلیم اور ترجمہ و تالیف کا پختہ ذوق عطا کیا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے علاقہ میں کئی تعلیمی اداروں کے ذمہ دار اور متعدد کتابوں کے مؤلف ہیں اور انہیں لوگوں میں بڑا اعتبار و اعتماد حاصل ہے۔

یہ رسالہ مؤلف کے قلم سے دو مقدمہ (قدیم وجدید) گیارہ ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ آٹھ سال پہلے اس کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔ اس کے کچھ دنوں بعد دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آیا۔ اب مزید اصلاح واضافہ کے ساتھ یہ تیسرا ایڈیشن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجھے امید ہے کہ یہ تیسرا ایڈیشن بھی علماء وطلبہ اور عوام وخواص میں مقبول ہوگا ان شاء اللہ۔

یہ میرے لئے بڑی سعادت کی بات ہے کہ میں نے اس کتاب کا مطالعہ ومراجعہ کیا۔ کسی حد تک زبان واسلوب کی اصلاح کی اور بعض اضافے کئے جنہیں مؤلف محترم نے پسند کیا، یقیناً یہ ان کی علم دوستی اور حسن ذوق کی دلیل اور جذبۂ مخلصانہ کا واضح ثبوت ہے۔

اس کتاب کے مراجعہ سے میں نے خود استفادہ کیا ہے، اور اس کی بعض خصوصیات سے میں بے حد متاثر ہوں، جیسے نصوص کی تخریج

وتحقیق، مستند حوالوں سے تصحیح، احادیث کا التزام، تمام اذکار وادعیہ کا عام فہم ترجمہ، زبان واسلوب کی سادگی اور حسن ترتیب وغیرہ۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو مقبول عوام وخواص کرے، تمام مسلمانوں کے لئے مفید بنائے اور مؤلف وناشر اور جملہ معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے (آمین)۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین و صلی اللہ علی رسوله محمد وسلم تسلیماً کثیرا

دعا گو

ابو العاص وحیدی

استاذ حدیث کلیۃ الصفا

ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر، یوپی

14/2/2023ء، 22/7/1444ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مؤلف اور کتاب کے متعلق چند سطور

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم النبیین وسید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین، ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین، اما بعد!

مؤلف کتاب ''مولانا منصور احمد مدنی صاحب'' چند کتابوں کے مؤلف ومترجم اور مکتب تعاونی برائے دعوت وارشاد (جالیات) صناعیہ قدیمہ، ریاض (سعودی عرب) کے مشہور داعی ہیں، جو چنداں محتاج تعارف نہیں۔

مؤلف نے یہ کتاب ''مسنون دعائیں'' فقہی ابواب پر قرآن، کتب ستہ اور مسند امام احمد رحمہ اللہ کی احادیث کی روشنی میں نئے اسلوب و نئے طرز پر ترتیب دی ہے، جس میں انہوں نے محمد صلی

اللہ علیہ وسلم کی ہر موقع و ہر محل میں پڑھی ہوئی دعاؤں کو جمع کیا ہے۔

واقعی یہ کتاب قرآن واحادیث کی دعاؤں کا عطر ہے، جو اپنی عطر بیزی سے اہل توحید واہل ایمان کے دلوں اور سینوں کو معطر کرنا چاہتی ہے۔

عہدِ خزاں میں غنچۂ انوار کھل گیا
صحرا میں نکہتوں کا سمنِ زار کھل گیا

بنابریں اہل توحید اور اہل اسلام وایمان کو چاہئے کہ وہ اس کتاب کی ''مسنون دعاؤں'' کو یاد کرکے اپنے شب وروز ولیل ونہار سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کی خوشبو میں بسائیں اور اپنی دنیوی واخروی، دینی وایمانی اور عملی زندگی کو سنواریں اور جنت الفردوس کے مستحق بنیں۔

یہ کتاب عام اردوداں طبقہ کے لئے بے حد مفید و مُثمر ہے، بلکہ

اگر یوں کہا جائے کہ یہ مسنون دعائیں، تمام مسلمان بھائی و بہنوں کے لئے مکمل ضابطۂ حیات اور مشعل راہ ہیں تو ذرا مبالغہ نہ ہوگا۔

اس کتاب کے مولف کی اجازت سے ہی میں نے اپنی علمی کم مائگی و بے بضاعتی کے باوجود حتی الامکان عرق ریزی سے اس کتاب کی تصحیح و مراجعہ (نظر ثانی) کا کام سرانجام دیا، لیکن انسان کتنی ہی کوشش کیوں نہ کرلے، وہ غلطی سے محفوظ نہیں رہ سکتا، کمال تو صرف ایک اللہ کی ذات کے لئے ہے، لہٰذا اگر کسی اہل علم و تحقیق کو اس کتاب میں کوئی خامی یا غلطی نظر آئے تو اللہ کی رضا کے لئے مؤلف کو ضرور مطلع کریں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

آخر میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ اس کتاب سے عامۃ الناس کو خاطر خواہ فائدہ پہنچائے، ان کی حیات میں عملی تبدیلی لائے اور مؤلف، مراجع و ناشر کے لئے اس کو باعث اجر و ثواب بنائے

ـ آمین ـ

إن أُریدُ إلا الاصلاحَ ما استطعتُ وما توفیقی الا باللہ۔ علیہ توکلتُ وإلیہ أُنیبُ، ولاحولَ ولاقوۃَ الا باللہ العلی العظیم

ازقلم

محمد تنویر عالم کشن گنجی

ریاض (سعودی عرب)

دن سوموار، 26 رمضان 1444ھ

مطابق 17 اپریل 2023ء

مقدمہ۔طبع قدیم

تمام قسم کی تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کی لگام ہے میں اس ذات کی تعریف و تسبیح بیان کرتا ہوں جس کے نام مقدس ہیں اور صفات ظاہر و باہر ہیں اور درود وسلام بھیجتا ہوں نبی امی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور آپ کے آل واصحاب پر، جنھوں نے تا قیامت احسان (اخلاص) کے ساتھ آپ کی پیروی کی امابعد:

دعا رحمت کی کنجی ہے اور عبادت کا مغز (یعنی اصل عبادت) ہے، مصیبتوں کو ٹالتی ہے، غموں کو دور کرتی ہے اور سدا رحمتوں کے نزول کا باعث ہے، دشوار گزار حالات سے نمٹنے کا مومن کا بہت بڑا ہتھیار ہے اور آخرت کا بہترین توشہ ہے۔

جسے یہ پسند ہے کہ اللہ اس کی فریاد قبول فرمائے تو اسے خوشحالی وتنگ

دستی دونوں حالتوں میں اللہ تعالی سے تضرع وگریہ وزاری کرنی چاہئے اور جو اس نسخہ پر عمل کرے گا تو اللہ تعالی اس کے دینی ودنیاوی دونوں امور کے لئے کافی ہوگا ارشاد ربانی ہے: وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (البقرہ:186)۔

''اے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں ان سے بہت قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ وہ بھی میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ راہ رشد وہدایت پائیں۔یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے''۔

آپ لوگوں کی خدمت میں یہ مختصر مجموعہ ''مسنون دعائیں'' کے نام سے پیش کرتے ہوئے بڑی خوشی محسوس کرتا ہوں اور اللہ تعالی کی بارگاہ میں شکریہ ادا کرتا ہوں جس کے فضل واحسان سے یہ

عظیم کام انجام پایا۔

یہ کتاب فقہی ابواب پر مرتب کی گئی ہے اور اس میں صحیح احادیث کے ذکر کا التزام کیا گیا ہے تخریج میں اصلی مصدر کی طرف رجوع کیا گیا ہے۔

اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ اسے خالص اپنی رضا کے لئے بنائے اور اس کے تمام پڑھنے والوں کو اس سے نفع پہنچائے اور درود وسلام ہو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کے آل واصحاب پر۔

ابو اسامہ منصور احمد المدنی

مکتب تعاونی برائے دعوت وارشاد

صناعیہ قدیم، ریاض

22 / جمادی الآخرہ 1435ھ 22 / اپریل 2014م

www.mansoormadani.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ-طبع جدید

الحمد للّٰہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی أشرف الأنبیاء والمرسلین، نبیّنا محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین-وبعد:

قرب الٰہی کے وسائل وذرائع میں سے ایک بہترین طریقہ انابت الی اللہ اور خلوص وللّٰہیت ونیک نیتی کے ساتھ گریہ وزاری اور دست دعا دراز کرنا ہے، ارشاد ربانی ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (غافر:60)

’’اورتمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے اعراض کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے‘‘۔

سید الکونین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کو خالص عبادت قرار دیا ہے، ارشادنبوی ہے:

الدعاء هو العبادة، ’’دعاہی عبادت ہے‘‘۔

دعائیں مصائب وآلام اور غموں کو کافور اور شکستہ وکبیدہ خاطر قلوب اذہان کو قلبی راحت وسکون کا سامان فراہم کرتی ہیں، اللہ کے محبوب و برگزیدہ اورتقوی شعار بندے انبیاء کرام علیہم السلام جب تک اِس دنیا فانی میں زندہ رہے اپنے حقیقی پالنہار کو یاد کرتے رہے، اور جب بھی اُن پرکوئی آفت و پریشانی کی گھڑی آئی تو انہوں نے اللہ تعالی کو پکارا، اور ہمیشہ اُس سے دعا کی، اللہ تعالی نے اُن کی

فریادوں اور دعاوں کوشرف قبولیت سے نوازا۔

صبر ورضا کے پیکر ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالی نے بہت ساری آزمائشوں میں مبتلا کیا، لیکن وہ اللہ کی رحمت ومہربانی سے کبھی مایوس اور ناامید نہیں ہوئے بلکہ اللہ سے دعائیں کرتے رہے، ارشادربانی ہے:

أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (الانبیاء:83)

''اور ایوب، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک میں، مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے''۔

قرآن وحدیث کے بکثرت نصوص اِس بات پر شاہد ہیں کہ اللہ کے نیک بندوں نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ ہی کو پکارا اور اُسی سے فریاد

کی ہے۔دعا دشوار گذار حالات سے نمٹنے کے لئے بہت بڑا ہتھیار اور بہترین زادراہ ہے، جو بندہ یہ پسند کرتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُس کی فریاد قبول فرمائے تو اُسے چاہئے کہ وہ ہمہ وقت اللہ تعالی ہی کو یاد کرے، اس کے سامنے گڑگڑائے اور اسی سے اپنی فریاد کرے تو اللہ تعالی اس کے دینی اور دنیاوی امور کے لئے کافی ہوگا ارشاد ربانی ہے:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (البقرہ:186)

''اور جب میرے بندے تجھ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، تو لازم ہے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں، تاکہ وہ ہدایت پائیں''۔

دعاایک عظیم الشان عبادت ہے جس کے لئے نہ کوئی وقت متعین ہے، نہ حالت بلکہ انسان کسی بھی وقت، سفر، حضر، صحت، مرض، غرضیکہ کسی بھی حالت میں اللہ تعالی سے دعا کرسکتا ہے، اور اُس کے حسین ثمرات ونتائج قابل دید اور سبق آموز ہوتے ہیں، جیسے اللہ تعالی نے نوح علیہ السلام کی دعاوالتجا پر معاندین پیغمبر کوغرق آب کر کے نشان عبرت بنادیا، نوح علیہ السلام نے دعا میں کہا تھا: ارشادربانی ہے:

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ (القمر:10)

''تواس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک میں مغلوب ہوں، سوتو بدلہ لے''۔

اور ابراہیم علیہ السلام نے اپنے وطن عزیز کو خیرآباد کرتے وقت فرمایا تھا:

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا (مریم:48)

''اور میں تم سے اور ان چیزوں سے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، کنارہ کرتا ہوں اور اپنے رب کو پکارتا ہوں، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکارنے میں بے نصیب نہیں ہوں گا''۔

اور زکریا علیہ السلام نے فرمایا تھا:

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا (مریم:4)

''کہا اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر کے بال سفید ہو گئے، لیکن میں کبھی بھی تجھ سے دعا کر کے محروم نہیں رہا''۔

اللہ تعالیٰ کتنا بڑا مہربان اور کس قدر رحم فرمانے والا ہے، جب

کوئی بندہ جرم اور گناہ کرنے کے بعد اپنے مالک حقیقی کے روبرو ہو کر اپنی کوتاہیوں کا اعتراف کر کے روتا ہے تو وہ اس سے بے انتہا خوش ہوتا ہے اور بندہ جو بھی اللہ سے مانگتا ہے اسے عنایت کرتا ہے اور جو نہ مانگے اس پر غضبناک ہوتا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔ ''جو اللہ سے نہ مانگے اللہ اس پر غضبناک ہوتا ہے''۔ (حسن سنن ترمذی)

قارئین کرام: زیر مطالعہ کتاب ''مسنون دعائیں'' تقریباً آٹھ سال قبل پہلی بار شائع ہوئی تھی، اللہ کے فضل وکرم اور آپ لوگوں کی پرخلوص دعاؤں سے قلیل مدت میں اس کے دو ایڈیشن شائع ہوئے اور ختم ہو گئے۔ یہ اِس کتاب کا تیسرا تصحیح شدہ ایڈیشن ہے جس میں بہت ساری علمی چیزوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب

فقہی ابواب پر مرتب کی گئی ہے، میں نے اپنی اس کتاب کو ایک ابتدائیہ، گیارہ ابواب اور خاتمہ پر مرتب کیا ہے۔

ابتدائیہ میں ذکر ودعا کی فضیلت، آداب، قبولیت کے اوقات اور تسبیحات کی فضیلت کو بیان کیا ہے اور گیارہ ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

* باب اول: طہارت اور اذان
* باب دوم: نماز کی دعائیں
* باب سوم: جنازہ سے متعلق دعائیں
* باب چہارم: روزہ اور افطار کی دعائیں
* باب پنجم: حج وعمرہ سے متعلق دعائیں
* باب ششم: نکاح سے متعلق دعائیں
* باب ہفتم: بیماری اور تکلیف سے متعلق دعائیں

* باب ہشتم: کھانے پینے اور قربانی سے متعلق دعائیں
* باب نہم: مختلف چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعائیں
* باب دہم: سفر سے متعلق دعائیں
* باب ایازدہم: متفرق دعائیں
* خاتمہ

قارئین کرام کے افہام وتفہیم اور سہولت کی خاطر تمام اذکار و ادعیہ کا سلیس اردو ترجمہ بھی لکھ دیا گیا ہے اسی طرح صحت حدیث کا مکمل التزام کیا گیا ہے، ہر حدیث کی تخریج کر دی گئی ہے اور نصوص و دعائیں مستند مصادر سے آراستہ ہیں۔ ہر کتاب کا جزء وصفحہ اور حدیث نمبر حوالہ قرطاس کر دیا گیا ہے، تاکہ اصل مصادر ومراجع کی طرف بآسانی رجوع کیا جاسکے، احادیث کی تخریج وتحقیق میں مجدد ملت تاجدار اقلیم حدیث علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کے

فیصلوں اور حدیثی نکات کو مد نظر رکھا گیا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے میری اس ادنی کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے، اس کتاب کو عوام وخواص کے لئے مفید عام بنائے اور اس کے مرتب، مصحح ونظر ثانی اور ناشر کی بے لوث ومخلصانہ خدمات کو قبول فرمائے۔

وَمَاتَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُا

ابو اسامہ منصور احمد مدنی
داعی ومترجم اسلامک دعوہ سینٹر
صناعیہ قدیم ریاض
مملکت سعودی عرب

جمعہ 19 ذوالحجہ، 1444ھ مطابق 7 جولائی 2023ء

@mansoorahmedmadani
+966-509877981
mansoor.madani@yahoo.com

ابتدائیہ

ذکر اور دعا کی فضیلت

ارشاد ربانی ہے: ﴿فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾۔

''تم مجھے یاد (ذکر) کرو میں تمہیں یاد کرونگا اور میرا شکریہ ادا کرو اور ناشکری سے بچو'' (البقرہ:152)۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا: ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾

''اے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں ان سے (بہت) قریب

ہوں (اور) جب دعا مانگنے والا مجھ سے دعا مانگتا ہے تو میں اس کی دعا سنتا ہوں۔'' (البقرہ:186)۔

دوسرے مقام پر فرمایا: ﴿ فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ﴾ (البقرہ:200)

''جب تم اپنے مناسک (ارکانِ حج) سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے باپ دادوں کا ذکر کیا کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ''۔

ایک اور مقام پر فرمایا: ﴿ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝٥٥ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝٥٦ ﴾

''تم اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر کے اور چپکے چپکے

بھی بیشک اللہ تعالی حد سے تجاوز کر جانے والوں کو نا پسند کرتا ہے۔ اے لوگو! تم زمین (دنیا) کی اصلاح ودرستگی کے بعد اس میں فساد مت پھیلاؤ، اور تم (صرف) اللہ سے دعا مانگو۔اس سے ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے ۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرے والوں سے نزدیک ہے۔" (الاعراف:55-56)۔

دوسرے مقام پر ارشاد ہوا: ﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى ﴿١٢٤﴾﴾ ''جو میرے ذکر سے اعراض کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے" (طہ:124)۔

ایک دوسری جگہ فرمایا: ﴿وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾﴾

’’بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں ان سب کے لئے اللہ تعالی نے مغفرت اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے‘‘(الاحزاب:35)۔

ایک اور جگہ فرمایا: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾﴾

’’اور تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعائیں قبول کرونگا بیشک جو لوگ میری عبادت (دعا) سے اعراض کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہونگے‘‘(المؤمن:60)۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو اللہ کا ذکر کرنے والوں کی تلاش میں راستوں میں گھومتے پھرتے

ہیں جب وہ کسی قوم کو ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو وہ باہم پکارتے ہیں کہ اپنی ضرورت کی طرف آؤ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے انہیں اپنے پروں سے آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ اے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے ان سب کو بخش دیا۔ آپ نے فرمایا ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان میں فلاں شخص ذکر کے مقصد سے نہیں حاضر ہوا ہے بلکہ وہ کسی دوسرے مقصد سے حاضر ہوا ہے اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جس کا ہم نشین محروم نہیں ہوتا"
(بخاری 8/6408)۔

ارشاد نبوی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے پاس (مطابق) ہوتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، اگر وہ مجھے اپنے جی (دل) میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے جی (دل) میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی

مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں'' (بخاری 9 / 7405)۔

ارشاد نبوی ہے: ''کوئی بھی قوم اللہ کا ذکر کرتی ہے تو اسے فرشتے گھیر لیتے ہیں اور انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکونت اترتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ان لوگوں میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں'' (ابن ماجہ 4 / 3791)۔

ارشاد نبوی ہے: ''اللہ تعالی کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز مکرم ومحبوب (پسندیدہ) نہیں ہے'' (ترمذی 5 / 3370)۔

ارشاد نبوی ہے: ''جو بھی مسلمان کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس

میں گناہ اور قطع رحمی نہیں ہوتی تو اللہ تعالی اسے تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز عطا کرتا ہے یا تو اس کی دعا قبول کر لی جاتی ہے، یا تو آخرت میں اس کے لئے ذخیرہ کر دیا جاتا ہے، یا تو اسی کے مثل اس سے برائی ومصیبت ٹال دی جاتی ہے۔صحابہ کرام نے کہا کہ تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ بھی خوب دعا قبول کرنے والا ہے" (مسند احمد 3/ 11149)۔

ارشاد نبوی ہے: "جو بھی بندہ اللہ کی طرف اپنا چہرہ اٹھا کر کوئی سوال کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے وہ چیز عطا کرتا ہے یا تو اسے دنیا ہی میں عطا کر دیتا ہے یا آخرت کے لئے ذخیرہ کر دیتا ہے" (مختصر الترغیب والترہیب 553)۔

ارشاد نبوی ہے: "دعا عین عبادت ہے" (ترمذی 12/ 3698)۔

ارشادِ نبوی ہے: ''تمہارا رب باحیا اور کریم ہے اسے اس بات سے شرم آتی ہے کہ جب اس کا بندہ اس کی طرف ہاتھوں کو اٹھائے تو وہ اسے خالی ہاتھ لوٹا دے'' (ابن ماجہ 5 / 3865)۔

دعا کے آداب

(۱) دعا کے اندر اخلاص کا موجود ہونا۔

(۲) باوضو ہو کر دعا کرنا (افضل ہے)۔

(۳) قبلہ رو ہو کر دعا کرنا۔

(۴) دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا۔

(۵) اللہ تعالیٰ کی تعریف وتوصیف اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام سے دعا کا آغاز کرنا۔

(۶) دعا میں الحاح واصرار کرنا اور اسے تین بار دہرانا۔

(۷) دعا میں گریہ وزاری کرنا اور خشوع وخضوع اختیار کرنا۔

(۸) دل لگا کر دعا کرنا اور دعا کی قبولیت کے لئے جلدی نہ کرنا۔

(۹) قبولیت کے پورے عزم ویقین کے ساتھ دعا کرنا۔

(۱۰) گناہوں کا اعتراف کرنا اور توبہ واستغفار کرنا۔

(۱۱) قرآن اور احادیث صحیحہ میں ثابت دعاؤں (دعائے ماثورہ) کو اختیار کرنا۔

قبولیتِ دعا کے اوقات

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت بڑا مہربان ہے وہ ہر وقت ان کی فریاد سنتا اور قبول فرماتا ہے لیکن اس نے دن ورات ، ہفتوں، مہینوں اور سال میں کچھ ایسے اوقات منتخب کر دیئے ہیں جن میں دعا کی قبولیت کا امکان مزید بڑھ جاتا ہے۔ نیچے ان اوقات کا تذکرہ کیا جارہا ہے:

(۱) شب قدر۔

(۲) جمعہ کے دن۔

(۳) اذان اور اقامت کے درمیان۔

(۴) عرفہ کے دن۔

(۵) رات کا آخری تہائی حصہ۔

(۶) دورانِ سفر۔

(۷) سجدہ کی حالت میں۔

(۸) افطاری کے وقت۔

(۹) بارش نازل ہوتے وقت۔

(۱۰) مصیبت کی حالت میں۔

(۱۱) آب زمزم پیتے وقت۔

(۱۲) تلاوت قرآن کے وقت۔

(۱۳) مشعر حرام کے پاس۔

(۱۴) کوہ صفا ومروہ پر۔

(۱۵) رات میں نیند سے بیدار ہوتے وقت۔

(۱۶) فرض نمازوں کے بعد۔

(۱۷) فرض نمازوں کی اذان کے وقت۔

(۱۸) وضوء کے بعد۔

(۱۹) تشہد اخیر میں سلام پھیرنے سے پہلے۔

(۲۰) لڑائی (جہاد) کے وقت اور لڑائی میں صف بندی کے وقت۔

الباقیات الصالحات

(باقی رہنے والی نیکیاں)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم بکثرت باقیات صالحات کو اپناؤ، صحابہ کرام نے دریافت کیا کہ باقیات صالحات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ملت (دین اسلام وملت اسلام)، صحابۂ کرام نے دریافت کیا کہ باقیات صالحات کیا ہیں؟ آپ نے جواب دیا: ملت، صحابۂ کرام نے پوچھا کہ باقیات صالحات کیا ہیں؟ آپ نے جواب دیا: ملت، صحابۂ کرام نے پوچھا کہ باقیات صالحات کیا ہیں؟ آپ نے جواب دیا: تکبیر (اللہ اکبر) تہلیل (لا اِلٰہ اِلا اللہ) تسبیح (سبحان اللہ) تحمید (الحمد للہ) اور لا حول ولا قوۃ اِلا باللہ ہیں'' (المستدرک علی الصحیحین 1 / 1889)۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴾ (الکہف:46)۔

''تمہارے رب کے نزدیک باقی رہنے والی نیکیاں باعتبار ثواب اور اچھی توقع کے بہت بہتر ہیں''۔

تشریح: باقیات صالحات (باقی رہنے والی نیکیوں) سے کسی نے نماز کو، کسی نے تحمید و تسبیح اور تکبیر و تہلیل کو اور کسی نے بعض دوسرے اعمال خیر کو اس کا مصداق قرار دیا، لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ عام ہے اور تمام نیکیوں کو شامل ہے۔ تمام فرائض وواجبات اور سنن ونوافل سب باقیات صالحات ہیں اور اس لئے بھی کہ جب صحابہ کرامؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ''باقیات صالحات'' کیا ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً عرض کیا کہ ''باقیات صالحات'' ملت یعنی دین اسلام اور ملت اسلام ہے جو تمام اعمال خیر و اعمال صالحہ کا جامع ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

لاالٰہ الااللہ کی فضیلت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو آدمی دن بھر میں سو بار یہ کلمات کہے (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) ''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے''

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر وثواب ملے گا اور اس کے لئے سو (100) نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو (100) گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس کے لئے اس دن شام تک شیطان سے تحفظ کا باعث بھی ہونگے اور کوئی بھی شخص اس

سے زیادہ فضیلت والا عمل لے کر نہیں آئے گا سوائے اس آدمی کے جو اس سے بھی زیادہ بار ان کلمات کو پڑھ لے“ (بخاری 8/ 6403، مسلم 8/ 7018)۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص رات میں بیدار ہو جائے اور (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ للهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا الله وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي) (ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ پاکیزگی ہے اللہ کے لئے اور تعریفیں ہیں اللہ کے لئے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے سوا کوئی قوت و طاقت نہیں، اے اللہ میری مغفرت فرما)

کہے یا دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اگر وہ وضو کرتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کی نماز قبول کی جاتی ہے'' (بخاری 1/ 1154) الطبعۃ الھندیۃ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے دس بار (لَآ إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) (ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے)

کہا تو وہ اس آدمی کی طرح ہوگا جس نے اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کئے'' (مسلم 8/ 7020)۔

تسبیح (سبحان اللہ کہنے) کی فضیلت

ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴾ (الاسراء:44)۔

''ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان میں ہیں اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور ہر چیز اللہ کی تسبیح وتعریف کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بیشک اللہ تعالی بڑا برد بار اور بہت بخشنے والا ہے''۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾

''اور اپنے رب کی تسبیح وتعریف بیان کر سورج نکلنے سے پہلے، اور سورج ڈوبنے سے پہلے اور رات کے مختلف وقتوں میں بھی اور دن کے حصوں میں بھی تسبیح کر، تاکہ تو راضی ہو جائے'' (طٰہٰ:130)۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں وزنی ہیں اور رحمٰن کو محبوب ہیں (سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ العَظِيمِ) ''اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے اور اپنی تعریفوں کے ساتھ ہے، عظمت والا اللہ ہر عیب سے پاک ہے'' (بخاری 8/6682)۔

سید الاستغفار

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار: (اَللّٰھُمَّ أنتَ رَبِّي لا إله إلا أنتَ ، خَلَقْتَنِي وأنا عَبْدُكَ ، وَأنا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أبُوءُ لَكَ بِنِعمتكَ عَلَيَّ، وَأبُوءُ بِذَنبِي فَاغْفِرْ لِي فَإنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إلا أنتَ)۔

''اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا، اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تجھ سے کئے ہوئے عہد و پیمان پر قائم ہوں جتنی مجھ میں استطاعت ہے میں تیرے ذریعہ اپنے کئے ہوئے شر سے پناہ مانگتا ہوں، میں اپنے اوپر تیری

نعمت کا اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف واقرار کرتا ہوں۔ تو مجھے بخش دے اس لئے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا'' (بخاری 8 / 6306)۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اس دعا (سید الاستغفار) کو صبح کو یقین (صدق دل سے) کے ساتھ پڑھے گا پھر اسی دن شام سے پہلے مر جائے گا تو وہ جنتی ہوگا اور جو اسے شام کو یقین کے ساتھ پڑھے گا اور اسی رات صبح سے پہلے مر جائے گا تو وہ جنتی ہوگا'' (بخاری 8 / 6306)۔

باب اول

طہارت اور اذان

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

''اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں'' (مسلم 1 / 857)۔

یا یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

''میں خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں'' (مسلم 1 / 858)۔

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا:

(غُفْرَانَكَ) ''اے اللہ میں تجھ سے مغفرت کا طالب ہوں''(ابوداؤد 1 /30) صحیح۔

یا یہ دعا پڑھے:

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي)۔

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے مصیبت (تکلیف) دور کی اور مجھے عافیت بخشی''۔(ابن ماجہ 301)

نوٹ: علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس دعا کو ضعیف کہا ہے۔

وضو سے پہلے کی دعا:

ارشاد نبوی ہے، وضوء کے شروع میں »بِسْمِ اللّٰهِ ''شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے'' کہنا چاہئے۔(ابوداؤد 1 /101)

وضوء کے بعد کی دعا:

أشهَدُ أن لاَ إلهَ إلا اللهُ، وَحدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، وأشهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبدُهُ وَرسُولُهُ

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس (اللہ) کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔(مسلم 1/209)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ المتَطَهِّرِينَ۔

اے اللہ! تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنادے‘‘(صحیح ترمذی 1/18)۔

اذان کا جواب:

اذان کے جواب میں وہی کلمات دہرانا چاہیے جنہیں مؤذن کہتا ہے سوائے ''حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ'' اور ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کے (آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف) ان کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ'' (نہیں ہے اللہ کے بغیر کوئی طاقت وقوت) کہنا چاہیے (بخاری 1 / 152، مسلم 1 / 288)۔

تنبیہ:

فجر کی اذان میں (اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ) (نماز نیند سے بہتر ہے) کے(۱) جواب میں (اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ) ہی کہنا چاہیے۔

---

(۱) جواب میں (صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ) (تو نے سچ کہا، تو نے سچ کہا) کہنا صحیح احادیث سے ثابت نہیں ہے

اذان کے بعد کی دعا:

مؤذن کے جواب سے فارغ ہوکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود ابراہیمی پڑھے اوراس کے بعد آنے والی دعا پڑھے:

اللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ، والصلاۃِ القَائِمَۃِ، آتِ مُحَمَّداً الوسیلَۃَ وَالفَضیلَۃَ، وابْعَثْہُ مقاماً مَّحْمُوداً الَّذِی وَعَدْتَہُ۔

''اے اللہ! اس مکمل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے پروردگار! تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر اور انہیں تو اس مقام محمود پر فائز کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے''
(بخاری 1/152)۔

مسجد جاتے وقت کی دعا:

اللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِی نُورًا، وَفِیْ لِسَانِیْ نُورًا ،

وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا ، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا ، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا ، وَمِنْ أَمَامِي نُورًا ، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا ، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا ، اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا ۔

''اے اللہ! تو میرے دل میں نور پیدا کر دے، میری زبان میں نور بھر دے اور میرے کان میں نور بھر دے، میری آنکھ میں نور بھر دے، میرے پیچھے اور میرے آگے نور بھر دے میرے اوپر اور میرے نیچے نور ہی نور پھیلا دے، اے اللہ! تو مجھے نور عطا کر دے''(مسلم 2/1835)۔

باب دوم

نماز کی دعائیں

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

بِسمِ اللهِ، وَالصلاةُ وَالسَّلامُ عَلی رَسُولِ اللهِ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

''اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں اور صلاۃ وسلام (درود وسلام) ہو اللہ کے رسول پر، اے اللہ! تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے'' (ابوداؤد 1/ 465)۔

مسجد سے نکلنے کی دعا:

بِسمِ اللهِ، وَالصلاةُ وَالسَّلامُ عَلی رَسُولِ اللهِ،

اللهُمَّ إني أسألُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

''اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور صلاۃ وسلام (درود وسلام) ہو اللہ کے رسول پر اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں'' (ابو داؤد 1/ 465)۔

مسجد کے اذکار:

مسجد کے اندر بکثرت اللہ کا ذکر اور تسبیح (سبحان اللہ) وتہلیل (لا إله إلا الله) کرنی چاہئے اور نوافل ادا کرنی چاہئے اور قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہئے ارشاد ربانی ہے:

﴿ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ

وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

''ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ نے حکم دیا ہے وہاں صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز کے قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی، وہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی'' (النور:36-37)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اعرابی کے مسجد میں کھڑے ہوکر پیشاب کرنے والی حدیث میں) کہ مسجد اللہ کے ذکر کرنے، نماز پڑھنے اور قرآن کی تلاوت کرنے کے لئے ہے (مسلم 1/687)۔

استفتاح کی دعائیں (تکبیر تحریمہ کے بعد):

اللھم باعِد بَینِی وبَینَ خَطایای کَما بَاعدْتَ بَینَ الْمَشرِقِ وَالمَغربِ، اللھُمَّ نَقِّنی مِنَ الخَطایاَ، کما یُنَقَّی الثَّوبُ الأَبیَضُ من الدَّنَسِ، اللھُمَّ اغْسِلنِی مِنْ خطایایَ بِالماءِ والثلج والبَرَدِ۔

''اے اللہ! تو میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری تو نے مشرق ومغرب کے درمیان کر رکھی ہے، اے اللہ! تو مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! تو مجھے میرے گناہوں سے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے'' (بخاری 1/ 7744)۔

یا یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ۔

''اے اللہ! تو (تمام عیوب سے) پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف تیرے لئے ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں'' (صحیح ترمذی 1 / 77)۔

یا یہ دعا پڑھے:

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

''میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی جانب کرلیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا یکسو ہوکر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں

بیشک میری نماز میری قربانی میرا مرنا اور جینا سب اللہ رب العالمین کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں'' (مسلم 1 / 534)۔

رکوع کی دعائیں:

★ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي۔

''اے اللہ! ہمارے پروردگار! تو ہر عیب سے پاک ہے اور تو اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔اے اللہ! تو مجھے بخش دے'' (بخاری 1 / 199، مسلم 1 / 350)۔

★ تین بار (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ) کہنا ''میں اپنے عظیم رب کی تسبیح بیان کرتا ہوں'' (صحیح ترمذی 1 / 83)۔

★ تین بار (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ) کہنا ''میں اپنے عظیم رب کی تسبیح بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں''

(ابوداؤد 1/870)۔

★ (سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)
''بہت پاک ہے بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبرئیل) کا رب''(مسلم 1/350)۔

قومہ (رکوع سے اٹھنے) کی دعائیں:

رکوع سے اٹھتے ہوئے امام اور مقتدی دونوں کہیں'' سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ'' ''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف بیان کی'' کہے پھر قیام کی حالت میں یہ دعا پڑھے:''اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ'' ''اے اللہ! ہمارے پروردگار! تیرے لئے ہر قسم کی تعریفات ہیں''(بخاری مع الفتح 1/797)۔

رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ
''اے ہمارے رب! تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے، بہت زیادہ

پاکیزہ مبارک تعریف‘‘ (بخاری مع الفتح 1/ 799)۔

سجدہ کی دعائیں:

تین مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى) کہے ’’میں اپنے بلند و برتر رب کی تسبیح بیان کرتا ہوں‘‘ (مسلم 2/ 1850)۔

تین مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ) کہے ’’میں اپنے بلند و برتر رب کی تسبیح بیان کرتا ہوں اور اسکی تعریف کرتا ہوں‘‘ (ابو داؤد 1/ 870)۔

یا یہ دعا پڑھیں:

(سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ) ’’(وہ ذات) بہت پاک ہے بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبرئیل) کا رب‘‘ (مسلم 2/ 1119)۔

یا یہ دعا پڑھیں:

(سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي)

''اے اللہ! ہمارے رب! میں تیری تسبیح بیان کرتا ہوں اور حمد کرتا ہوں اے اللہ! تو مجھے بخش دے'' (بخاری 1/ 794)۔

سجدہ تلاوت کی دعا:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ،فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔

''میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا، جس نے اسے پیدا کیا اور اس نے اس کے کان وآنکھ بنائے اپنی طاقت وقوت سے، اللہ بڑا بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے(۱)۔'' (ترمذی 5/ 3425)۔

---

(۱) زائد لفظ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ حاکم 1/ 802 کے ہیں۔

دوسجدوں کے بیچ کی دعا:

اللهُمَّ اغْفِرلِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

''اے اللہ! تو مجھے بخش دے تو مجھ پر رحم کر، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے اور مجھے روزی عطا کر'' (ابوداؤد 1 / 850)۔

تشہد کی دعا:

التَّحِيَّاتُ للهِ وَالصلواتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلاَمُ عَلَيكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ علينَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلهَ إِلا اللهُ، وَأَشهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

''تمام زبانی عبادتیں اور سبھی بدنی و مالی عبادتیں صرف اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ پر سلام ہو اور آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہمارے اوپر اور اللہ کے

نیک بندوں کے اوپر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں“ (بخاری 9 / 7381)۔

درودوسلام:

اللهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ، وَعَلى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيتَ عَلَى إبْرَاهِيمَ وَعَلى آلِ إبرَاهِيمَ، إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكتَ عَلَى إبرَاهيمَ وَعَلى آلِ إبرَاهيمَ إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۔

”اے اللہ! رحمت بھیج محمد ﷺ اور آل محمد پر جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیم پر رحمت بھیجی ہے بیشک تو بڑی تعریف والا اور بڑا بزرگ ہے، اے اللہ! تو برکت نازل کر محمد ﷺ اور

آل محمد پر جیسا کہ تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی یقیناً تو بڑی تعریفوں والا اور بڑا بزرگ ہے" (بخاری مع الفتح 3370/4)۔

آخری تشہد کی دعائیں:

☆ اللهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

"اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا، اور گناہوں کو صرف تو ہی بخش سکتا ہے اس لئے تو اپنے مغفرت خاص سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر دے بیشک تو بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے" (بخاری مع الفتح 1/ 834)۔

☆ اللهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبرِ، وأَعُوذُ

بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ، اللهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثِمِ وَالْمَغْرَمِ۔

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہوں اور قرض سے'' (بخاری مع الفتح 1 /832)۔

☆ اللّٰهُمَّ! اغْفِرْ لِى مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّى أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ۔

''اے اللہ! تو بخش دے میرے اگلے گناہ، میرے پچھلے گناہ، میرے پوشیدہ وعلانیہ گناہ اور جو میں نے حد سے تجاوز کیا ہے

اور جوتو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی (نیکی وبھلائی میں) آگے اور پیچھے کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں'' (مسلم 2/1848)۔

سلام کے بعد کے اذکار:

سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ (الله أكبر) کہے (بخاری مع الفتح 1/842، کنت اعرف انقضاء صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالتکبیر، بخاری 842)

اور تین بار (أَسْتَغْفِرُ الله) کہے اس کے بعد مندرجہ ذیل اذکار پڑھے:

☆ اللَّهُمَّ! أنتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ، تَبَارَكْتَ يَاذَا الجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ۔

''اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سی سلامتی ہے، اے

بزرگی وعزت والے تو بڑا بابرکت ہے" (مسلم 2/1362)۔

☆ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعطيتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنكَ الْجَدُّ۔

"اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جوتو دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جوتو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے مقابلہ میں کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی" (بخاری 1/844)۔

☆ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وشُكْرِكَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ۔

''اے اللہ! تو میری مدد فرما اپنے ذکر وشکر اور اچھی عبادت پر''(ابوداؤد 1 / 1524)۔

☆ لا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ، وَحْدَهُ لاشَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ،لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ، وَلَو كَرِهَ الكَافِرُونَ۔

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی ساری بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، نہیں ہے (گناہوں سے) بچنے کی کوئی طاقت اور نہ (عبادت کرنے کی) کوئی قوت مگر اللہ ہی کی

(مدد) سے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی کے لئے نعمت وفضل اور ثناء جمیل ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہم اپنی عبادت اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں‘‘ (مسلم 2/1371)۔

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد اللہ اور 33 مرتبہ اللہ اکبر پڑھے گا اور سو کی گنتی پوری کرنے کے لئے ایک بار یہ دعا پڑھے گا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

’’اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اسی کے لئے ساری بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے‘‘۔ تو اللہ تعالی اس کے گناہوں کو

معاف کردے گا اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں“
(مسلم 2/1380)۔

☆ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وأَعُوذُ بِكَ مِنَ الجُبْنِ، وأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إلى أَرْذَلِ العُمُرِ، وأَعُوذُ بِكَ مِن فِتْنَةِ الدُّنيا، وأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ۔

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں گھٹیا (ذلیل) عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں“ (بخاری مع الفتح 8/6370)۔

☆ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ العَجَزِ وَالكَسَلِ، والجُبْنِ والهَرَمِ، وأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ المَحْيَا

وَالمَمَاتِ، وأعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ القَبرِ۔

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی وکاہلی سے، بزدلی اور بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں موت وحیات کے فتنے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے''
(بخاری4 / 2823)۔

پھراس کے بعد مندرجہ ذیل سورتیں پڑھیں:

☆ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝١ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝٤﴾ (سورة الاخلاص)۔

''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالی ایک ہی ہے، اللہ تعالی بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا، اور نہ اس کو کسی نے جنا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے''۔

☆ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا

خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ ﴾ (سورۃ الفلق)۔

''آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے، اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے''۔

☆ ﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ ﴾ (سورۃ الناس)۔

''آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے مالک کی، لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں، وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ جن ہو یا انسان''۔

☆ ﴿اللّٰهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾ (البقرۃ:255)۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ زندہ ہے اور ساری چیزوں کو تھامے ہوئے ہے، نہ تو اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ ہی

نیند، اسی کے لئے آسمان اور زمین کی ساری چیزیں ہیں کون ہے جو بلا اس کی اجازت کے اس کے پاس سفارش کر سکے جو ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے وہ سب کچھ کو جانتا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جتنا چاہے اس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے اور وہ بہت بلند و برتر ہے"۔

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا تو اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی بھی چیز روک نہیں سکتی" (نسائی 9/ 9848 صحیح)۔

قنوت وتر کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِی فِیمَنْ ھَدَیتَ، وعَافِنِی فِیمَنْ عَافَیتَ، وَتَوَلَّنِی فِیمَنْ تَوَلَّیتَ، وَبَارِكْ لِی فِیمَا أَعْطَیتَ،

وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيكَ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيتَ، وَلاَ يَعِزُّ مَنْ عَادَيتَ، تَبَارَكتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيتَ۔ اس کے بعد لاَ مَنجَأَ مِنكَ إِلَّا إِلَيكَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ کا اضافہ درست ہے ۔(دیکھئے صفۃ صلاۃ النبی للالبانی کا حاشیہ)

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں جنھیں تو نے ہدایت دی ہے ،اور مجھے عافیت دے ان لوگوں میں جنھیں تو نے عافیت بخشی ہے، اور مجھے دوست بنا ان لوگوں میں جنھیں تو نے دوست بنایا ہے،اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے، اس لئے کہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا، اور جسے تو دوست بنالے وہ رسوانہیں ہوسکتا، اور جسے تو دشمن بنا لے وہ باعزت نہیں ہوسکتا، اے ہمارے رب! تو بابرکت اور بلند ہے''(ابوداؤد 1/ 1427)۔

وتر کے بعد کی دعا:

تین بار کہے: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

''پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزہ'' (نسائی 3 / 1699) صحیح البانی۔

تین دفعہ پڑھے، تیسری دفعہ بآواز بلند کہے، آواز کو لمبی لمبی کرے اور اس کے ساتھ یہ بھی پڑھے

(رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ) رب فرشتوں کا اور روح (جبرئیل امین) کا (دارقطنی 2 / 1660)(۱)۔

قیام اللیل (تہجد) کی دعا (تکبیر تحریمہ کے بعد):

اللَّهُمَّ لكَ الحَمْدُ، أَنتَ قَيِّمُ السَّماواتِ

(۱) قوسین کے درمیان کے الفاظ دارقطنی نے زائد بیان کئے ہیں، اس کی سند صحیح ہے۔ (زاد المعاد)

وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ، أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ، أنتَ نورُ السَّمٰواتِ وَالأرضِ، وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ، أنتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الحقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَولُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ والنَّارُ حقٌّ، والنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمحمدٌ ﷺ حَقٌّ، وَالسَّاعةُ حَقٌّ، اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِر لی مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّی أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ، لا إلٰه إلا أنتَ۔

”اے اللہ! تیرے ہی لئے ساری تعریفیں ہیں، تو آسمانوں اور زمین اور ان میں بسنے والی چیزوں کو قائم کرنے والا ہے، اور

تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں،تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور ان میں بسنے والی چیزوں کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تو ہی آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان میں سب کو روشن کرنے والا ہے۔ اور تیری ہی سب تعریفیں ہیں۔تو سچا ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری ملاقات سچی ہے اور تیری بات سچی ہے اور جنت برحق ہے اور جہنم برحق ہے اور رانبیاء برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برحق ہیں ،اور قیامت برحق ہے،اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہو گیا،اور تجھ پر ہی ایمان لایا،اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا،اور تیری ہی طرف رجوع کیا، اور تیری ہی مدد سے جھگڑتا ہوں، اور تجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں،تو میرے اگلے پچھلے پوشیدہ وظاہر،اوران گناہوں کو بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخش دے ،تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے ،تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں'' (بخاری مع الفتح 2/ 1120،مسند

احمد 1/ 3368)۔

نوٹ: یہ صلاۃ تہجد کی دعائے استفتاح ہے۔ جیسا کہ عبد اللہ ابن عباس سے مروی ہے(صحیح بخاری 1120، صحیح مسلم 769)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُوراً، وَفِي سَمْعِي نُوراً، وَعَنْ يَمِينِي نُوراً، وَعَن يَسَارِي نُوراً، وَفَوقِي نُوراً، وَتَحْتِي نُوراً، وَأَمَامِي نُوراً، وَخَلْفِي نُوراً، واجْعَلْ لِي نُوراً۔

''اے اللہ! تو میرے دل میں، میری آنکھ میں، میرے کان میں، میرے دائیں وبائیں، اور میرے اوپر ونیچے، اور میرے آگے وپیچھے روشنی پیدا کردے اور میرے لئے نور بنادے'' (بخاری مع الفتح 8/ 6316)۔

عیدین کی تکبیر:

(اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ)۔

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ساری تعریفیں ہیں''۔ (دار قطنی 2/1737)۔

نماز استخارہ کی دعا:

جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ (خیر طلب کرنا) سکھاتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی سورہ سکھاتے تھے آپ کہتے کہ جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھ کر یہ

دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِی أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ -وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ - خَيْرٌ لِي، فِی دِينِی وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمرِی - أو قال: عَاجِلِ أَمْرِی وَآجِلِهِ - فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمرَ شَرٌّ لِي، فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِی، أوقال: فِي عَاجِلِ أَمْرِیْ وَآجِلِهِ - فَاصْرِفْهُ عَنِّي، وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، واقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ[۱]۔

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ بھلائی چاہتا

ہوں ،اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے قوت چاہتا ہوں ،اور میں
تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں ، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں
قدرت نہیں رکھتا ،اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ،اور تو غیبوں کا
بہت زیادہ جاننے والا ہے،اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام
کا نام لے) میرے دین ، میرے معاش ،اور میرے انجام کار میں
(یا یہ کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام میں) بہتر ہے، تو اسے
میرے بس میں کر دے ،اور اسے میرے لئے سہل (آسان) بنا
دے، پھر میرے لئے اس میں برکت دے،اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ
کام میرے دین ، میرے معاش ،اور انجام کار میں (یا یہ کہا کہ
میرے جلدی اور دیر والے کام میں) اچھا نہیں ہے، تو اس کام کو مجھ
سے پھیر دے ،اور مجھے اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بھی بھلائی
ہو اسے میرے لئے مقدر کر دے ، پھر مجھے اس سے راضی کر دے''

(بخاری مع الفتح 9 / 7390)۔

بارش طلب کرنے کی دعائیں:

☆ اللّٰھُمَّ اسقِنَا غیثاً مُغِیثاً مَرِیئاً مَرِیعًا نافِعاً غَیرَ ضَارٍّ، عَاجِلاً غَیرَ آجِلٍ۔

''اے اللہ! تو ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مدد کرنے والی ہو، خوشگوار ہو، غلہ اگانے والی ہو، فائدہ مند ہو نقصان دہ نہ ہو، جلدی آنے والی ہو دیر کرنے والی نہ ہو'' (ابوداؤد 1 / 1171)۔

☆ اللّٰھُمَّ أَغِثْنَا، اللّٰھُمَّ أَغِثْنَا، اللّٰھُمَّ أَغِثْنَا۔

''اے اللہ! تو ہمیں بارش دے، اے اللہ! تو ہمیں بارش دے، اے اللہ! تو ہمیں بارش دے'' (مسلم 3 / 2115)۔

☆ اللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَائِمَكَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَأَحْيِ بَلَدَكَ المَیِّتَ.

”اے اللہ! تو اپنے بندوں اور چوپایوں کو (پانی سے) سیراب کرا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کردے“ (ابوداؤد 1/1178)۔

بارش ہوتے وقت کی دعا:

اللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔

”اے اللہ! تو اسے نفع بخش بارش بنا“ (بخاری مع الفتح 2/1032)۔

بارش ہوجانے کے بعد کی دعا:

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ۔

”اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہم پر بارش ہوئی“ (بخاری مع الفتح 2/1038)۔

بادل گرجتے وقت کی دعا:

سُبْحَانَ الَّذِی یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ، وَالْمَلاَئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ۔

''پاک ہے وہ ہستی، گرج جس کی تسبیح وحمد بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں'' (موطا امام مالک2/1801)۔

بارش سے نقصان کا خطرہ ہو اس کی دعا:

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلاَ عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ عَلَى الآكَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ، وَبُطُونِ الأَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔

''اے اللہ! تو ہمارے اردگرد برسا ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر، اور وادیوں کی نچلی

جگھوں پر اور درخت اگنے کی جگھوں پر برسا'' (بخاری مع الفتح

2/1013)۔

باب سوم

جنازہ سے متعلق دعائیں

اس مریض کی دعا جو زندگی سے مایوس ہو چکا ہو:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الأَعْلَى۔

''اے اللہ! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے'' (بخاری 7/5673، ترمذی 5/3496)۔

قریب الموت کو تلقین:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مرنے

والوں (قریب الموت) کو ''لاَ إلهَ إلا الله'' کی تلقین کرو
(مسلم 3/ 2192)

یعنی جس شخص کی موت قریب ہو اس کے پاس بیٹھ کر ''لاَ إلهَ إلا الله'' پڑھو تا کہ وہ بھی سن کر پڑھے۔ مگر ضروری ہے کہ غرغرہ یعنی موت کی حالت آنے سے پہلے تلقین کی جائے:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا آخری کلام ''لاَ إلهَ إلا الله'' ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا'' (ابوداؤد 3/ 3118)۔

میت کی آنکھ بند کرتے وقت کی دعا:

اللّٰهُمَّ ! اغْفِرْ (لفلان) وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، واغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ! وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ۔

''اے اللہ! تو فلاں کی مغفرت فرما، ہدایت یافتہ لوگوں میں

اس کا درجہ بلند کر، اور اس کے بعد اس کے پسماندگان میں اس کا جانشین بنا ،اے سارے جہان کے رب! توہماری اور اس کی مغفرت فرما، اوراس کے لئے اس کی قبر کوکشادہ کردے اوراس کے لئے اس کی قبر میں روشنی کر دے“ (ابو داؤد 3 / 3120، مسلم 3 / 2169باب فی اغماض المیت والدعاء له اذ حضر)۔

نماز جنازہ کا طریقہ اور میت کے لئے دعا:

نماز جنازہ چار تکبیروں پر مشتمل ہے پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ (۱) دوسری تکبیر کے بعد درود شریف (۲) تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے مغفرت (۳) اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے۔

---

(۱) پڑھے اوراس کے ساتھ چھوٹی سی سورت یا پھر چند آیات تلاوت کرے۔

(۲) پڑھے جس طرح تشہد میں درود پڑھا جاتا ہے۔

(۳) ماثور دعائیں پڑھے۔

اللَّهُمَّ! اغْفِرْ لَهُ، وَ ارْحَمْهُ، وَعَافِهِ، وَاعفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوبُ الْأَبيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَاراً خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلاً خَيْرًا مِن أَهلِهِ وَزَوجًا خَيرًا مِن زَوجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ (وَمِن عَذَابِ النَّارِ)۔

''اے اللہ! تو اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، اور اسے عافیت دے اور اسے معاف فرما دے، اور اس کی بہترین مہمانی کر، اور اس کی قبر کو وسیع کر دے، اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے، اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اس کے گھر کے بدلے اچھا گھر دے، اور اس کے گھر والوں کے بدلے اچھے گھر

والے دے، اور اس کی بیوی کے بدلے اسے بہتر بیوی دے، اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے عذاب قبر اور عذاب جہنم سے بچا'' (مسلم 3 / 2276)۔

اللّٰهُمَّ ! اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا- اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ - وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ- اللّٰهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

''اے اللہ! ہمارے زندہ و مردہ کو، ہمارے حاضر و غائب کو، ہمارے چھوٹے و بڑے کو، ہمارے مردوں و عورتوں کو بخش دے، اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھ تو اسے اسلام پر زندہ رکھ، اور تو ہم میں سے جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے، اے اللہ! تو ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ

کر‘‘(ابوداؤد 3/ 3203)۔

بچے کی نماز جنازہ کی دعا:

اللّٰهُمَّ أعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (موطا 1/ 7041)۔

’’اے اللہ! تو اسے قبر کے عذاب سے بچا‘‘۔

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا، وَأجْرًا۔

’’اے اللہ! تو اسے ہمارے لئے پیش رو اور پیشگی کا سامان اور باعث اجر بنا دے‘‘(نیل الاوطار:455)

میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ۔

’’اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر‘‘ (مسند احمد 2/ 5370، صحیح ابن حبان 7/ 3110)۔

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا:

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کی تدفین سے فارغ ہو جاتے تو اس کی قبر کے پاس کھڑے ہوتے اور فرماتے: ''اپنے بھائی کے لئے مغفرت اور ثابت قدمی کی دعا کرو، کیونکہ ابھی اس سے سوال ہوگا'' (ابو داؤد 3 / 3223)۔

قبروں کی زیارت کی دعا:

السلامُ علیکم أهلَ الدِّیَارِ مِنَ المؤمنینَ وَالمُسلِمِینَ، وَیَرْحَمُ اللهُ المُسْتَقْدِمِینَ مِنَّا وَالمُستَأْخِرِینَ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللهُ بِکُم لَلَاحِقُونَ۔

''اے اس گھر والے مومنو و مسلمو! تم پر اللہ کی سلامتی ہو، اللہ تعالی ہم میں سے اگلے اور پچھلے لوگوں پر رحم فرمائے، اور ان شاء اللہ

ہم تم سے آ ملنے والے ہیں'' (مسلم 3 / 2301)۔

السَّلاَمُ عَلَيكُمُ أَهْلَ الدِّيَارِ، مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ، نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

''اے اس گھر کے مومنو و مسلمو! تم پر سلامتی ہو، ان شاء اللہ ہم تمہارے پاس ضرور پہنچنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لئے اللہ تعالی سے عافیت کا سوال کرتے ہیں''۔(سنن ابن ماجہ 2/ 1547)

باب چہارم

روزہ اور افطار کی دعائیں

چاند دیکھنے کی دعا:

اللهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَينَا بِالأَمْنِ وَالإِيمَانِ، وَالسَّلامَةِ وَالإِسلامِ، والتَّوفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللهُ.

''اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اس چاند کو ہم پر امن وایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ طلوع کر جو تجھے محبوب و پسندیدہ ہے (اے چاند!) ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے'' (ترمذی 5 / 504، الفاظ دارمی کے ہیں)۔

روزہ افطار کرنے کی دعا:

بسم اللہ کہہ کر افطار کیا جائے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ۔

"پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور اجر ثابت ہوگیا ان شاء اللہ" (ابوداؤد 2 / 2359)۔

افطاری کرانے والے کے لئے دعا:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔

"تمہارے یہاں روزے دار افطاری کریں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور فرشتے تمہارے لئے دعائے مغفرت کریں" (ابوداؤد 3-3856)۔

روزہ دار کو کوئی برا بھلا کہے تو وہ کیا کرے:

جب روزہ دار کو کوئی برا بھلا کہے تو وہ کہے کہ (إِنِّي صَائِمٌ، إِنِّي صَائِمٌ) میں روزہ سے ہوں ،میں روزہ سے ہوں (بخاری 3/ 1894، مسلم 3/ 2759)۔

شب قدر کی دعا:

اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ العَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّي۔

''اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے تجھے معافی پسند ہے،تو مجھے معاف کردے'' (ابن ماجہ 5/ 3805)۔

باب پنجم

حج وعمرہ سے متعلق دعائیں

احرام کی نیت کے بعد کی دعا:

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ، وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ۔

''میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی ساجھی نہیں، میں حاضر ہوں، بیشک ساری تعریفیں اور ساری نعمتیں صرف تیرے لئے ہیں، اور بادشاہت (بھی) صرف تیرے لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں'' (بخاری 7/ 5915، مسلم 4/ 2868)۔

دوران طواف رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا:

عبداللہ بن سائب سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

''اے اللہ تو ہمیں عطا کر دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور آگ کے عذاب سے بچا''۔(ابوداؤد 2 / 1894)۔

سعی کے لئے جب صفا پر چڑھے:

جب صفا پر چڑھے تو مندرجہ ذیل آیت پڑھے:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا

وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴾ (سورہ بقرہ:158)

''بیشک صفا اور مروہ اللہ کی مقرر کردہ نشانیاں ہیں اس لئے جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس کے لئے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی کار خیر کرے گا تو اللہ اس کا بہتر بدلہ دینے والا اور بہت بڑا جاننے والا ہے''۔

أَبۡدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ ۔

''میں اس مقام (جگہ) سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ نے شروع کیا''۔(مسلم 4/3009)

اور سعی کا آغاز صفا سے کرے اور اتنا اونچا چڑھ جائے کہ بیت اللہ نظر آنے لگے قبلہ کا استقبال کرے اللہ کی وحدانیت اور اس کی کبریائی بیان کرے اور مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

»لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ«۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک وساجھی نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور (کافروں کے) لشکروں کو اکیلے شکست دی''۔

اس دعا کو تین بار پڑھے اور اس کے دوران دعا کرے، اس کے بعد مروہ کی طرف روانہ ہو، اور جس طرح صفا پہاڑی پر دعا کی ہے اسی طرح یہاں پر بھی دعا کرے (مسلم 4/ 3009)۔

منیٰ سے عرفہ جاتے ہوئے حالت احرام میں:

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ! لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لاَ شَرِيكَ لَكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيكَ، وَالْخَيرُ بِيَدَيْكَ، لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيكَ وَالْعَمَلُ، اللهُ أَكبرُ، اللهُ أَكبرُ...۔

''میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بیشک ساری تعریفات اور ساری نعمتیں صرف تیرے لئے ہیں اور بادشاہت صرف تیرے لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں (تیری عبادت کے لئے) بار بار حاضر ہوں اور ساری بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے، اور میں تجھ سے عاجزی اور انکسار اور ذلت وخواری سے دعا مانگتا ہوں، اور سارا عمل تیرے ہی لئے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

"۔(مسلم4/2869)

یوم عرفہ کی دعا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے، اور سب سے بہتر دعا جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام نے کی وہ یہ ہے:

لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ، لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" (ترمذی5/3585)۔

باب ششم

نکاح سے متعلق دعائیں

شادی کی مبارکبادی:

بَارَكَ اللهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ (ابوداؤد 2/2132، ترمذی 3/1091)۔

''اللہ تیرے لئے برکت دے اور تجھ پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں اکٹھا کرے''۔

اللہ سے نیک بیوی اور نیک اولاد کا سوال کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: ﴿وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ

لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴾۔ (الفرقان:74)

''اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا (امام) بنا''۔

اور دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴾ (آل عمران:38)

''اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ (نیک) اولاد عطا کر بے شک تو دعا کا سننے والا ہے''۔

شب زفاف کی دعا:

شب زفاف میں جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو اس کی

پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر وہ پیدا کی گئی ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر وہ پیدا کی گئی ہے''

(ابن ماجہ 3/2252، ابوداؤد 2/2162)۔

مباشرت کی دعا:

بِسمِ اللهِ، اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔

''اللہ کے نام سے (مباشرت شروع کرتا ہوں) اے اللہ! تو ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ، اور تو ہمیں جو اولاد دے اسے بھی

شیطان سے محفوظ رکھ'' (بخاری 1 / 141، مسلم 4 / 3606)۔

نومولود بچے کے لئے دعا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لاَمَّةٍ۔

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے کیڑے سے اور ہر نظر بد سے'' (بخاری 4 / 3371)۔

باب ہفتم

بیماری اور تکلیف سے متعلق دعائیں

غم ومشقت کے وقت کی دعا:

﴿أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ (الانبیاء:83)۔

''مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے''۔

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ (الانبیاء:87)۔

''تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو پاک ہے بیشک میں

ظالموں میں سے ہوں"۔

لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔

"اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ،وہ عظمت والا اور بلند وبردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ آسمانوں کا رب، زمینوں کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔" (بخاری 8/ 6346، مسلم 8/ 7097)۔

اللهُ اللهُ رَبِّي لاَ أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔

"اللہ، اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا" (ابوداود 1/ 1527)۔

اَللّٰھُمَّ! رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلاَ تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ۔

''اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ کر، اور میرے سارے کاموں کو درست کر دے تیرے سوا کوئی معبود بر حق نہیں'' (ابو داؤد 4/5092)۔

رنج وغم کی دعا:

اللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي،

وَنُورَ صَدْرِی، وَجَلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي۔

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں ،اور تیرے ہی بندے اور بندی کا بیٹا ہوں ،میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ مبنی بر عدل ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے خود اپنے لئے رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں سے اسے کسی کو سکھایا ہے یا اسے اپنے علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی ہے، تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینہ کا نور بنا دے اور میرے رنج وغم کا علاج بنا دے'' (مسند احمد 1/4318)۔

اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ

الرِّجَالِ۔

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج وغم سے، عاجزی اور کاہلی سے، بخالت (بخل) اور بزدلی سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کی زیادتی وغلبہ سے'' (بخاری 4 / 2893)۔

جسم میں کسی جگہ تکلیف محسوس ہونے پر:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدن میں جس جگہ درد ہو، وہاں پر ہاتھ رکھو اور تین بار بسم اللہ کہو اور سات بار یہ دعا پڑھو:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔

''میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر (درد و تکلیف) سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں'' (مسلم 7 / 5867)۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھے:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِی عَلَی كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً۔

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس چیز (مصیبت) سے عافیت بخشی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنے بہت سے مخلوق پر فضیلت بخشی'' (ترمذی 5/ 3431، ابن ماجہ 5/3892)۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھاڑ پھونک:

عبدالعزیز سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں اور ثابت بنانی انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ثابت نے کہا اے ابوحمزہ!

میں تکلیف محسوس کرتا ہوں انس نے کہا کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھاڑ پھونک سے تمہاری جھاڑ پھونک نہ کروں؟ ثابت نے جواب دیا کیوں نہیں۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا:

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، مُذْهِبَ الْبَاسِ اشْفِ أنتَ الشَّافِي، لا شَافِيَ إلا أنتَ شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا۔

''اے اللہ! لوگوں کے رب، تکلیف کو دور کرنے والے، تو شفا عطا کر تو شافی ہے، تیرے سوا کوئی شافی نہیں، ایسی شفا عطا کر جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے'' (بخاری 7/ 5742)۔

جبرئیل علیہ السلام کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھاڑ پھونک کرنا:

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہا اے محمد! کیا آپ تکلیف محسوس کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا ہاں

جبرئیلؑ نے کہا:

بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اللهُ يَشْفِيكَ، بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ۔

''اللہ کے نام سے میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد کی نظر بد سے، اللہ آپ کو شفا دے اللہ کے نام سے میں آپ پر دم (جھاڑ پھونک) کرتا ہوں'' (مسلم 7/5829)۔

خوش کن یا ناپسندیدہ چیز کے پیش آنے پر کہے:

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی پسندیدہ چیز کو دیکھتے تو فرماتے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

''تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کی نعمت (احسان) سے اچھے کام پورے ہوتے ہیں''

اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو کہتے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

''ہر حال میں تمام تعریف اللہ کے لئے ہے'' (ابن ماجہ 4/3803)۔

جب کسی قوم سے ڈرے تو کہے:

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِم

''اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ان کے شر سے ہم تیری پناہ میں آتے ہیں''۔(ابوداؤد 1/1539)

مشکل کے وقت کی دعا:

اللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ إِلاَّ مَا جَعَلْتَهُ سَھْلاً، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَھْلاً۔

”اے اللہ! وہی کام آسان ہے جسے تو آسان بنا دے اور جب تو چاہتا ہے تو مشکل (کام) کو آسان بنا دیتا ہے“۔(الدعوات الکبیر للبیہقی 1/ 265)

جب کوئی نقصان ہو جائے تو کیا کہا جائے:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہیں کوئی نقصان پہونچ جائے تو یہ مت کہو کہ اگر میں نے ایسا اور ویسا کیا ہوتا تو یہ ہو جاتا بلکہ یوں کہو:

قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

”اللہ نے تقدیر میں لکھا اور جو چاہا کیا، کیونکہ (اگر) کا لفظ

شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے"(مسلم 8 / 6945)۔

جب اپنے بارے میں شرک سے ڈرے تو کیا کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا أَعْلَمُهُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لاَ أَعْلَمُ (الادب المفرد 1 / 716)۔

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں تیرے ساتھ جانتے ہوئے کسی چیز کو شریک بناؤں، اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو میں نہیں جانتا ہوں"۔

دشمن سے مقابلہ کے وقت کی دعا:

اللَّهُمَّ أَنتَ عَضُدِي، وَأَنتَ نَصِيرِي، وَبِكَ أُقَاتِلُ.

"اے اللہ! تو ہی میرا بازو اور تو ہی میرا مددگار ہے اور تیرے ہی سہارے میں لڑ رہا ہوں"(ترمذی 5 / 3584) صحیح البانی۔

مزاج پرسی کی دعا:

أَذْهِبِ الباسَ، رَبَّ النَّاسِ، واشْفِ أنتَ الشَافِي، لا شِفَاءَ إلا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

''لوگوں کے رب! تکلیف کو ختم کردے اور شفا دے دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے شفا کے علاوہ کوئی اور شفا نہیں، ایسی شفا عطا کر جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے'' (بخاری 7 / 5750)۔

لَا بَأسَ طَهُورٌ، إنْ شَاءَ اللهُ۔

''کوئی حرج کی بات نہیں، ان شاء اللہ یہ بیماری آپ کو گناہوں سے پاک کرنے والی ہے'' (بخاری 4 / 3616)۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرتا ہے جو مرض الموت میں مبتلا ہے اور سات بار یہ دعا

پڑھتا ہے تو اللہ اس مریض کو عافیت دے گا:

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، أَنْ يَشْفِيَكَ.

''میں بڑی عظمت والے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے، (اس سے) سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے'' (ترمذی 4/2083) صحیح البانی۔

باب ہشتم

کھانے پینے اور قربانی سے متعلق دعائیں

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ ''بسم اللہ'' کہے اور اگر وہ شروع میں ''بسم اللہ'' کہنا بھول جائے تو درمیان میں یاد آنے پر کہے:

بِسمِ اللهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ۔ (ترمذی 4/ 1858) صحیح البانی

''اس کے اول اور آخر کی ابتدا اللہ کے نام سے ہے۔''

کھانا کھانے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ، غَیْرَ مَکْفِیٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا۔

''تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف، جس سے نہ تو کفایت کی گئی ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) اور نہ اسے الوداع کہا گیا ہے (یعنی نہ اسے چھوڑا گیا ہے) اور نہ اس سے بے نیازی برتی گئی ہے اے ہمارے رب'' (المعجم الکبیر للطبرانی 7/7345)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ ھٰذَا، وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ، وَلَا قُوَّۃٍ۔

''تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا، اور بلا میری کسی طاقت وقوت کے (اپنے فضل وکرم سے)

مجھے یہ رزق عطا کیا'' (ابن ماجہ 4/3285)۔

قربانی کی دعا:

﴿إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾ (الانعام: 79)۔

''میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں''۔

﴿إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾﴾ (الانعام: 162، 163)۔

''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیجئے کہ یقیناً میری نماز اور میری قربانی

اور میرا جینا اور میرا مرنا (سب) اللہ رب العالمین کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں (فرمانبرداروں) میں سے پہلا ہوں''۔

بِسمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي (مسند احمد 3/15022)۔

''اللہ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ! (یہ قربانی) تیری جانب سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے اے اللہ! تو اسے میری طرف سے قبول فرما''۔

☆ اگر قربانی اپنی اور گھر والوں کی طرف سے ہے تو اس وقت کہیں:

بِسْمِ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَمِنْ آلِ بَيْتِي يا عَنِّي وعَنْ آلِ بَيْتِي

☆ اور اگر قربانی کسی دوسرے کی طرف سے ہے تو اس وقت کہیں:

بِسْمِ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلاَنٍ

نوٹ: فلاں کی جگہ اس کا نام لے جس کی طرف سے قربانی ہے۔

اس کے بعد ذبح کردے۔

باب نہم

مختلف چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعائیں

سورۃ الاخلاص:

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝١ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝٤﴾ (سورۃ الاخلاص)۔

”آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا، اور نہ ہی کسی نے اسے جنا، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے“۔

سورۃ الفلق:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ ﴾ (سورة الفلق)۔

''آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور تاریک رات (کی تاریکی) کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے، اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے بھی جب وہ حسد کرے''۔

سورۃ الناس:

﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ ﴾ (سورة الناس)۔

''آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی اور لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) وسوسہ ڈالنے والے اور پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ پیدا کرتا ہے (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے''۔

آیۃ الکرسی:

﴿ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴾ (البقرہ:255)۔

''اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ

زندہ اور سب کو تھامنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں آسمان وزمین کی تمام چیزیں ہیں،کون ہے جو بلا اس کی اجازت کے اس کے پاس سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے ،اس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے''۔

☆ اَللّٰهُمَّ ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنى، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ (بخاری 1/ 7376) الطبعۃ الھندیۃ۔

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے فتنہ سے اور آگ کے عذاب سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں تونگری (مالداری) کے فتنہ سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں فقر ومحتاجگی کے فتنہ سے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے“۔

☆ اَللّٰهُمَّ ! إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الهَمِّ، وَالحَزَنِ، وَالعَجْزِ، وَالكَسَلِ، وَالبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّينِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں فکر (پریشانی)، غم، بے بسی، سستی، بخیلی، بزدلی، قرضہ کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے“ (بخاری 7/5425)۔

☆ اَللّٰهُمَّ ! إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ

الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ۔

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بلا ومصیبت کی مشقت سے، بدبختی میں مبتلا ہونے سے، برے فیصلہ سے اور دشمنوں کی خوشی سے'' (بخاری 8/ 6347)۔

غصہ کے وقت کی دعا:

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ (بخاری)۔

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے''۔ (بخاری 8/ 6115)

باب دھم

سفر سے متعلق دعائیں

گھر سے نکلتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ۔

''میں اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اللہ تعالی کے علاوہ (کسی کی) کوئی طاقت وقوت نہیں''۔(ابوداؤد 4/5097)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضِلَّ أَوْ أَزِلَّ، أَوْ أُزِلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا میں گمراہ کیا جاؤں، یا میں پھسل جاؤں یا میں پھسلایا جاؤں، یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں کسی کے ساتھ جہالت (نادانی) کے ساتھ پیش آؤں یا کوئی میرے ساتھ جہالت سے پیش آئے''۔(ابوداؤد 4/ 5096)

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

''اللہ کا نام لے کر ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کا نام لے کر ہم (گھر سے) نکلے اور ہم نے اپنے رب پر بھروسہ کیا''۔ (ابوداؤد 4/ 5098)

سواری پر سوار ہونے کی دعا:

ابن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا آپ کے سواری کرنے کے لئے ایک جانور لایا گیا جب آپ نے اپنا پیر رکاب میں رکھا تو کہا ''بسم الله'' جب اس کی پشت پر بیٹھ گئے تو کہا ''الحمد لله'' اوراس کے بعد کہا:

﴿ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴾۔

''وہ ذات (ہر عیب سے) پاک ہے جس نے اسے ہمارے قبضہ میں کر دیا، حالانکہ ہم میں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں''۔ (الزخرف:13،14)۔

اس کے بعد تین مرتبہ ''الحمد لله'' کہا پھر تین بار ''الله

اکبر'' کہا پھر اس کے بعد میں یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔

''تیری ذات (ہر عیب سے) پاک ہے اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے تو مجھے بخش دے، اس لئے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا''۔

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے (ابوداؤد 2/ 2604)۔

مسافر کی مقیم کے لئے دعا:

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ۔

''میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں'' (سنن ابن ماجہ 4/ 2825)۔

مقیم کی مسافر کے لئے دعا:

أَسْتَودِعُ اللهَ دِيْنَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.

''میں تمہارے دین، تمہاری امانت، اور تمہارے اعمال کے خاتمے کو اللہ کے حوالہ (سپرد) کرتا ہوں'' (ترمذی 5 / 3443، صحیح البانی)۔

سفر کی دعا:

الله أكبرُ، الله أكبرُ، الله أكبرُ، سُبْحَانَ الذى سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِين وإِنَّا إلى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُون، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسأَلُكَ فى سَفرِنَا هَذَا البِرَّ وَالتَّقْوى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضى، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أنتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفرِ، وَالخَلِيفَةُ

فی الأهلِ، اللّٰهُمَّ إنی أعُوذُبِكَ مِنۡ وَعۡثَاءِ السفرِ، وَكآبَةِ المَنۡظَرِ، وَسُوءِ المُنۡقَلَبِ فی المالِ والأهلِ۔

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کردیا، ورنہ ہمارے اندر اسے قابو میں لانے کی طاقت نہ تھی، اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی وتقویٰ کا سوال کرتے ہیں، اور اس عمل کا جس سے تو راضی ہوجائے، اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہمارے لئے آسان بنا دے اور اس کی مسافت کم کردے، اے اللہ! تو ہی رفیق سفر ہے اور تو ہی اہل وعیال کا نگراں (دیکھ بھال کرنے والا) ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں، اور برے منظر، اور اہل وعیال اور مال کی بری حالت دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں'' (مسلم 4/3339)۔

سفر کی حالت میں اونچی جگہوں پر تکبیر کہنا اور نیچے اترتے ہوئے تسبیح کہنا:

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم اوپر چڑھتے تو ''اللہ اکبر'' کہتے، اور جب ہم نیچے اترتے تو ''سبحان اللہ'' کہتے۔ (بخاری 4/2994)۔

بستی یا شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمٰواتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضلَلنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذرَيْنَ، أسأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ القَرْيَةِ، وَخَيرَ أَهْلِهَا، وَخَيرَ مَا فِيهَا، وأَعُوذُ بِكَ مِن شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فيهَا۔

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر

انہوں نے سایہ کیا ہے، ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے، اور شیطانوں کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے، میں تجھ سے اس بستی اور اہل بستی اور اس بستی کے اندر جو خیر و بھلائی ہے اس کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے بستی اور بستی والوں اور اس کے اندر جو شر ہے اس کی پناہ چاہتا ہوں'' (سنن کبریٰ للنسائی 8/8775)۔

جب کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

''میں اللہ کے مکمل (پورے) کلمات کے ذریعہ اس کی تمام مخلوقات کے شر سے پناہ چاہتا ہوں'' (مسلم 8/7054)۔

سفر سے واپسی کی دعا:

لا إِلٰهَ إِلا اللهُ، وَحْدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، سَاجِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک وساجھی نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں، وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے (اور) اپنے رب کی حمد وتعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اور اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا تمام لشکروں کو شکست دی''۔ (بخاری 5/4116)

باب یازدهم

متفرق دعائیں

سوتے وقت کے اذکار:

اَللّٰهُمَّ! بِاسْمِكَ أموتُ وأحيا۔

''اے اللہ! میں تیرا ہی نام لے کر مرتا اور زندہ ہوتا ہوں''

(بخاری 8/6325)۔

(33) بار »سبحان الله« (33) بار »الحمد لله« اور (33) بار »الله أكبر« کہے (بخاری 8/6318)۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا

کرتے اور ان میں پھونکتے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر جسم کے جتنے حصہ پر پھیر سکتے پھیرتے، سر، چہرہ اور بدن کے اگلے حصہ سے شروع کرتے ،اس طرح تین مرتبہ کرتے“ (بخاری 6/5017)۔

پھر آیۃ الکرسی پڑھے:

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾ (البقرة:255)۔

''اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں ہیں۔کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے آسمان و زمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے، اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے''۔

سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا فائدہ:

ارشاد نبوی ہے کہ ''جو شخص اپنے بستر پر آتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا تو اللہ اس کے لئے ایک محافظ مقرر کر دے گا اور صبح تک اس کے پاس شیطان قریب نہیں آئے گا''

(بخاری 6/ 5010)۔

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو وضو کرو جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاؤ اور کہو:

اَللّٰهُمَّ! أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لا مَلْجَأَ وَلا مَنْجَا مِنْكَ إِلاَّ إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ۔

''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا چہرہ تیری طرف کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے حوالہ کر دیا، اور میں نے اپنی

پیٹھ تیری پناہ میں دے دی، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تجھ سے پناہ کی کوئی جگہ ہے اور نہ نجات کا کوئی مقام، مگر تیری ہی طرف، میں ایمان لایا تیری اس کتاب پر جو تو نے نازل کی اور (میں ایمان لایا) تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا"۔ اگر تمہاری موت (ان کلمات پر) آجاتی ہے تو تمہاری موت فطرت پر ہوگی، لہٰذا ان کلمات مذکورہ کو اپنا آخری کلام بناؤ" (بخاری 1/ 6313) الطبعۃ الھندیۃ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو سے (بستر) جھاڑ لے اس لئے کہ اسے نہیں معلوم کہ اس کے بعد اس کی جگہ پر کون سی چیز آئی ہے پھر وہ کہے:

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي، وَبِكَ أَرْفَعُهُ ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي، فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا، فَاحْفَظْهَا بِمَا

تحفظ بہ عبادك الصالحين.

''اے میرے رب! میں نے تیرا ہی نام لے کر اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی حکم سے اسے اٹھاؤں گا، اگر تو میری روح روک لے تو اس پر رحم فرما، اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے''۔ (بخاری 8/6320)

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا:

الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا، وإليه النشور.

''تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد (دوبارہ) زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے'' (بخاری)۔

الحمد لله الذي عافاني في جسدي، وردّ عليّ روحي،

وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ۔

''تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے بدن میں عافیت بخشی، اور میری روح مجھے واپس کی، اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی'' (ترمذی5 / 3401) حسن البانی۔

رات میں بیدار ہو جانے پر یہ دعا پڑھے:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جس کی آنکھ رات میں کسی وقت کھل جائے اور یہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلا اللهُ وَحْدَهُ، لَاشَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے سب تعریفیں

ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کے بغیر (نیکی کرنے کی) نہ کوئی طاقت ہے اور نہ (گناہ سے بچنے کی) کوئی قوت ہے"۔

پھر کہے (اللهمَّ اغْفِرْ لِي) "اے اللہ! مجھے بخش دے" یا کوئی دعا کرے تو وہ قبول ہوتی ہے اور اگر وہ وضو کرتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کی نماز قبول کی جاتی ہے (بخاری)۔ 2/1154

نیند میں گھبراہٹ و بے چینی کی دعا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِن غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ۔

"میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں اس کے غصہ سے، اس کی سزا سے، اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے

وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس آنے سے'' (موطا 3499/5)۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا:

لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ، لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے ساری تعریفات ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، وہ زندہ ہے، اسے (اللہ کو) موت نہیں آئے گی، اسی کے ہاتھ میں (ہر طرح کی) خیر وبھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' (ترمذی 3428/5) حسن البانی۔

کفارہ مجلس کی دعا:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيكَ۔

''اے اللہ! تو پاک ہے (ہر عیب سے) اور تیرے لئے ساری تعریفیں ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں''

(ترمذی5 / 3433، صحیح البانی)۔

جب کوئی اچھی چیز دیکھے تو پڑھے:

مَا شَآءَ اللهُ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ۔

''اللہ نے جو چاہا ہوا، (اور) نہیں ہے کوئی طاقت وقوت مگر اللہ سے''۔(شعب الایمان6 / 4060)

قرض کی دائیگی کی دعا:

اللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

''اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے بچا اور اپنے فضل سے دوسروں سے بے نیاز کر'' (ترمذی 5/3563)۔

جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے اس کے لئے دعا:

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا۔

''اللہ تمہیں بہترین بدلہ دے'' (ترمذی 4/2035)۔

جو تم پر اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا:

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ۔

''اللہ تمہارے اہل اور مال میں برکت دے''۔(بخاری 5/3937)

کپڑا پہننے کی دعا:

الحَمْدُ للهِ الذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلاَ قُوَّةٍ۔

''تمام تعریف اس اللہ کے لئے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا، اور بلا کسی طاقت وقوت کے مجھے یہ کپڑا عطا کیا''۔(ابو داؤد 4/ 4025)

نیا کپڑا پہننے کی دعا:

اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أسألُكَ مِنْ خَيرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۔

''اے اللہ! تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس

کی بھلائی کا طلبگار ہوں اور میں تجھ سے اس کے شر اور جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے پناہ چاہتا ہوں'' (ابو داؤد 4/4022)۔

چھینک کی دعا:

''جب کسی کو چھینک آئے تو وہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی اس کے جواب میں (یَرْحَمُكَ اللّٰہُ) کہے جب وہ اس کے لئے (یَرْحَمُكَ اللّٰہُ) کہے تو وہ اس کے جواب میں (یَھْدِیْكُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ) کہے'' (بخاری 8/6224)۔

مرغ کی آواز سننے پر پڑھے:

اَللّٰھُمَّ! إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں'' (بخاری 4/3303)۔

گدھا کے بولنے اور کتا کے بھونکنے پر یہ پڑھے:

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے'' (مسند ابو یعلی 6/2696، السلسلۃ الصحیحۃ 25/3184)

تعجب اور خوش کن کام کے وقت کی دعا:

سُبحَانَ اللّٰہِ۔

''اللہ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے'' (بخاری 283)۔

اللہ أکبرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے'' (بخاری 4741)۔

خوشخبری ملنے پر کیا کرے:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کوئی خوشخبری آتی تو اللہ تعالی کا شکریہ ادا کرنے کیلئے سجدہ ریز ہو جاتے''۔ (سنن ابن ماجہ 2/1394)۔

خاتمہ

(الف) چند قرآنی دعائیں

1- ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾﴾

''اے ہمارے رب! تو ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی سننے اور جاننے والا ہے، اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنا فرمانبردار (حکم ماننے والا) بنالے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہمیں اپنی عبادتیں سکھا

اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور
رحم کرنے والا ہے'' (البقرہ:137-138)۔

2- ﴿ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ ﴾

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی (بھلائی) عطا کر اور آخرت میں نیکی (بھلائی) عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا'' (البقرہ:201)۔

3- ﴿ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ ﴾

''اے ہمارے رب! ہمیں صبر دے اور ثبات قدمی عطا کر، اور کافروں کے خلاف ہماری مدد کر'' (البقرہ:250)۔

4- ﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾ ﴾

''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں، یا ہم نے غلطی کی ہو، تو تو ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے رب! تو ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اور اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو، اور ہم سے درگزر کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، کافروں پر تو ہمیں غلبہ عطا کر'' (البقرہ:286)۔

5- ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

''اے ہمارے رب! تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھا نہ کر، اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر، بیشک تو ہی بڑی عطا دینے والا ہے'' (آل عمران: 8)۔

6- ﴿رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾﴾

''اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لائے، اس لئے تو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا'' (آل عمران:16)۔

7- ﴿اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ

مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

''اے اللہ! بادشاہوں کے بادشاہ! تو جسے چاہے بادشاہت عطا کرے، اور جس سے چاہے بادشاہت چھین لے، اور تو جسے چاہے عزت دے، اور تو جسے چاہے ذلت دے، بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے'' (آل عمران:26)۔

8- ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾ ﴾

''اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے، اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے

بھی معاف کر دے، اور ہمیں ثبات قدمی عطا کر، اور کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد فرما'' (آل عمران: 147)۔

9- ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝٢٣﴾

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم وزیادتی کی ہے، اگر تو نے ہماری مغفرت نہیں نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے'' (الاعراف:23)۔

10- ﴿رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝٤٧﴾

''اے میرے رب! میں تجھ سے اس بات سے پناہ مانگتا

ہوں، کہ میں تجھ سے اس چیز کا سوال کروں، جس کا مجھے علم ہی نہ ہو، اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور مجھ پر رحم نہ کرے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤں گا'' (ھود:47)۔

11- ﴿رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾﴾

''اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر، اور ہمارے کام میں ہمارے لئے ہدایت کو آسان کر دے''
(الکھف:10)۔

12- ﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾﴾

''اے میرے رب! میرے لئے میرا سینہ کھول دے، اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دے، اور میری زبان

کی گرہ (بھی) کھول دے تا کہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں'' (طٰہٰ:25-28)۔

13- ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾﴾

''تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو (ہر عیب سے) پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں'' (الانبیاء:87)۔

14- ﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾﴾

''اے میرے رب! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور تو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے''۔(المومنون:118)

15- ﴿رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ

الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

''اے میرے رب (پروردگار)! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کروں، جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے، اور میں ایسا نیک عمل (نیک کام) کروں جس سے تو خوش ہو جائے اور تو میرے لئے میری اولاد میں اصلاح کر، بلاشبہ میں نے تیری طرف توبہ کی، اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔'' (الاحقاف: 15)۔

(ب) احادیث سے ماخوذ چند دعائیں

1- رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي۔

''اے میرے رب! تو میری توبہ قبول فرما، اور میرے گناہوں کو دھو دے، اور میری دعا کو قبول کر لے، اور میری حجت کو ثابت (قائم) کر دے، اور میرے دل کو ہدایت دیدے، اور میری زبان کو درست کر دے، اور میرے دل کے کینہ کو دور کر دے'' (ابوداؤد 1 /1512)۔

2- اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ إلا أنْتَ، فَاغْفِر لِی مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إنَّكَ أنتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

''اے اللہ! میں نے اپنے نفس (جان) پر بہت ظلم وزیادتی کی ہے، اور گناہوں کو صرف تو ہی بخشتا ہے، مجھے اپنی مغفرت خاص سے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر، بیشک تو بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے'' (بخاری 834/1)

3- اللهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْمًا۔

''اے اللہ! تو نے مجھے جو علم سکھایا ہے اس سے مجھے فائدہ پہونچا، اور مجھے وہ چیز سکھا جو مجھے فائدہ پہونچائے، اور میرے علم میں اضافہ فرما'' (ترمذی 3599/5، ابن ماجہ 251/1)۔

4- اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى، وَالعَفَافَ وَالْغِنَى۔

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقوی، پاکدامنی اور مالداری و بے نیازی کا سوال کرتا ہوں'' (مسلم 8/7079)۔

5- اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی سے اور بری عمر سے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے''۔(مسلم 8/7082)

6- اللَّهُمَّ! أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ،

وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔

''اے اللہ! میرے لئے میرے دین کی اصلاح فرما دے، جو میرے تمام کاموں کی حفاظت کا ذریعہ ہے، اور میرے لئے میرے دنیا کی اصلاح فرما دے، جس میں میری معیشت ہے، اور میرے لئے میری آخرت کی اصلاح فرما دے جو میرا آخری ٹھکانہ ہے، میری زندگی کو میرے لئے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنا دے، اور میری موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا دے'' (مسلم 8/7078)۔

7- اللَّهُمَّ! يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى

دِينِكَ« (ادب المفرد بخاری 1 / 683)۔

''اے اللہ! اے دلوں کے الٹ پھیر کرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت کر دے''۔

8- اللّٰهُمَّ ! آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلاَهَا، اللّٰهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لاَ يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لاَ يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لاَ تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لاَ يُسْتَجَابُ لَهَا۔

''اے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر، اور اس کو پاک کر دے، تو ہی اسے سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مددگار و مولیٰ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع بخش نہ ہو، اور ایسے دل

سے جس میں خشوع وخضوع (عاجزی وفروتنی) نہ ہو، اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو مستجاب (مقبول) نہ ہو" (مسلم 8/7081)۔

9- اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ البَلاَءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ القَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ۔

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ابتلاء کی سختی (آزمائش کی مشقت وپریشانی) سے، اور بدبختی کے حصول سے، اور برے فیصلہ سے، اور دشمنوں کی ہنسی سے" (بخاری 1/6347)۔

10- أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومِ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

"میں بلند وبرتر اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے سوا

کوئی معبود برحق نہیں (عبادت کے لائق نہیں)، وہ زندہ ہے اور سب کا نگہبان ہے، اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔" (مستدرک الحاکم 1 / 1884)

فہرست

تقدیم وتعارف	2
مؤلف اور کتاب کے متعلق چند سطور	9
مقدمہ۔طبع قدیم	13
مقدمہ۔طبع جدید	16
ابتدائیہ	
ذکر اور دعا کی فضیلت	26
دعا کے آداب	34
قبولیت دعا کے اوقات	36
الباقیات الصالحات (باقی رہنے والی نیکیاں)	39

لا إله إلا اللہ کی فضیلت 41
تسبیح (سبحان اللہ) کی فضیلت 44
سیدالاستغفار 46

باب اول

طہارت اوراذان 48
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا 48
بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا 49
وضو سے پہلے کی دعا 49
وضو کے بعد کی دعا 50
اذان کا جواب 51
تنبیہ 51
اذان کے بعد کی دعا 52

مسجد جاتے وقت کی دعا	52

باب دوم

نماز کی دعائیں	54
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	54
مسجد سے نکلنے کی دعا	54
مسجد کے اذکار	55
استفتاح کی دعائیں (تکبیر تحریمہ کے بعد)	57
رکوع کی دعائیں	59
قومہ (رکوع سے اٹھنے) کی دعائیں	60
سجدہ کی دعائیں	61
سجدۂ تلاوت کی دعا	62
دو سجدوں کے درمیان کی دعا	63

دعاءتشہد	63
درودوسلام	64
آخری تشہد کی دعائیں	65
سلام کے بعد کے اذکار	67
قنوت وتر کی دعا	75
وتر کے بعد کی دعا	77
قیام اللیل (تہجد) کی دعائیں	77
عیدین کی تکبیریں	81
نماز استخارہ کی دعا	81
بارش طلب کرنے کی دعائیں	84
بارش ہوتے وقت کی دعا	85
بارش ہوجانے کے بعد کی دعا	85

بادل گرجتے وقت کی دعا 86
بارش سے نقصان کا خطرہ ہو اس کی دعا 86

باب سوم

جنازہ وغیرہ سے متعلق دعائیں 88
اس مریض کی دعا جو زندگی سے مایوس ہو 88
قریب الموت کو تلقین 88
میت کی آنکھ بند کرتے وقت کی دعا 89
نماز جنازہ کا طریقہ اور میت کے لئے دعا 90
بچے کی نماز جنازہ کی دعا 93
میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا 93
میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا 94
قبروں کی زیارت کی دعا 94

باب چہارم

روزہ اور افطار کی دعائیں 96
چاند دیکھنے کی دعا 96
روزہ افطار کرنے کی دعا 97
افطاری کرانے والے کے لئے دعا 97
روزہ دار کو کوئی برا بھلا کہے تو وہ کیا کرے 98
شب قدر کی دعا 98

باب پنجم

حج وعمرہ سے متعلق دعائیں 99
احرام کی نیت کے بعد کی دعا 99
دروان طواف رکن یمانی اور حجر اسود کے
درمیان کی دعا 100

سعی کے لئے جب صفا پر چڑھے	100
منی سے عرفہ جاتے ہوئے حالت احرام میں	103
یوم عرفہ کی دعا	104

باب ششم

نکاح سے متعلق دعائیں	105
شادی کی مبارکبادی	105
اللہ سے نیک بیوی اور نیک اولاد کا سوال کرنا	105
شب زفاف کی دعا	106
مباشرت کی دعا	107
نومولود بچے کے لئے دعا	108

باب هفتم

بیماری اور تکلیف سے متعلق دعائیں	109

غم ومشقت کے وقت کی دعا	109
رنج وغم کی دعا	111
جسم میں کسی جگہ تکلیف محسوس ہونے پر	113
مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھے	114
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھاڑ پھونک (دم)	114
جبرئیل امین کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھاڑ پھونک کرنا	115
خوش کن یا ناپسندیدہ چیز کے پیش آنے پر کہے	116
جب کسی قوم سے ڈرے تو کہے	117
مشکل کے وقت کی دعا	118
جب کوئی نقصان ہو جائے تو کیا کہا جائے	118
جب اپنے بارے میں شرک سے ڈرے تو کیا کہے	119
دشمن سے مقابلہ کے وقت کی دعا	119

مزاج پرسی کی دعا 120

باب ہشتم

کھانے پینے اور قربانی سے متعلق دعائیں 122

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا 122

کھانا کھانے کے بعد کی دعا 123

قربانی کی دعا 124

باب نہم

مختلف چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعائیں 127

سورۃ الاخلاص 127

سورۃ الفلق 127

سورۃ الناس 128

آیۃ الکرسی 129

غصہ کے وقت کی دعا 132

باب دھم

سفر سے متعلق دعائیں 133

گھر سے نکلتے وقت کی دعا 133

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 134

سواری پر سوار ہونے کی دعا 135

مسافر کی مقیم کے لئے دعا 136

مقیم کی مسافر کے لئے دعا 137

سفر کی دعا 137

سفر کی حالت میں اونچی جگہوں پر تکبیر کہنا اور
نیچے اترتے ہوئے تسبیح کہنا 139

بستی یا شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 139

جب کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے 140

سفر سے واپسی کی دعا 141

باب یازدھم

متفرق دعائیں 142

سوتے وقت کے اذکار 142

سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا فائدہ 144

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا 147

رات میں بیدار ہوجانے پر یہ دعا پڑھے 148

نیند میں گھبراہٹ و بےچینی کی دعا 149

بازار میں داخل ہونے کی دعا 150

کفارۂ مجلس کی دعا 151

جب کوئی اچھی چیز دیکھے تو پڑھے 151

قرض کی ادائیگی کی دعا 152

جوتمہارے ساتھ بھلائی کرے اس کے لئے دعا 152
جوتم پر اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا 152
کپڑا پہننے کی دعا 153
نیا کپڑا پہننے کی دعا 153
چھینک کی دعا 154
مرغ کی آواز سننے پر پڑھے 154
گدھا کے بولنے اور کتا بھونکنے پر یہ پڑھے 155
تعجب اور خوش کن کام کے وقت کی دعا 155
خوشخبری ملنے پر کیا کرے 155

خاتمہ

(الف) چند قرآنی دعائیں 156
(ب) احادیث سے ماخوذ چند دعائیں 165

MASNOON DUAIN

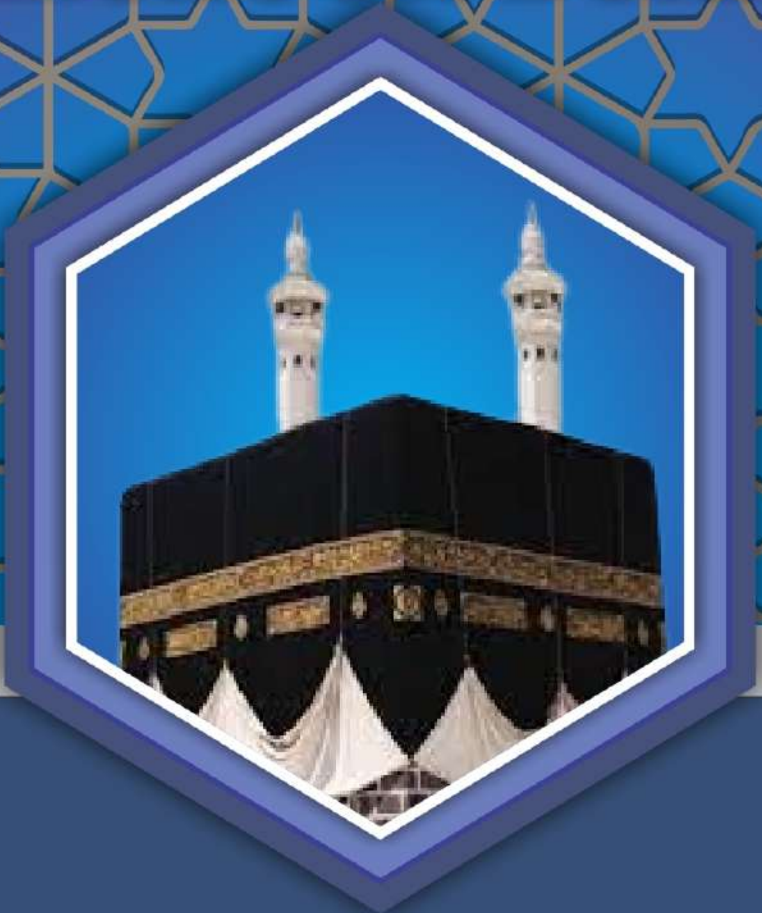

Authored By:

Abu Osama Mansoor Ahmed Madani

Introduced & Presented By:

Adib al-Asar Maulana Abul Aas Wahidi Hafizahullah

Teacher of Safa College, Domariyaganj, Siddharth nagar, U.P. India

Published By:

Salam Educational And Welfare Society

Jarwa Road, Tulsipur, Balrampur,U.P (INDIA)